DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 17.10.2025

اخبارات	اہم قومی ومقامی خبریں	نمبرشمار
جنگ ودیگراخبارات	کوئٹہ میں 2 ہزار بستروں کے جدید ترین ہسپتال کی ضرورت ہے, گورنر جعفر مندوخیل۔	01
جنگ ودیگراخبارات	بلوچستان کابینہ کا اجلاس افغان جارحیت کے خلاف پاک فوج کی بروقت کارروائی پر اظہار اطمینان، افغان مہاجرین کے انخلا کو یقینی بنایا جائے گا، سرفراز بگٹی۔	02
انتخاب ودیگراخبارات	ریکوڈک پراجیکٹ پر پیشرفت جاری منصوبہ کی گیم چینجر ثابت ہوگا، وزیر خزانہ۔	03
مشرق ودیگراخبارات	بلوچستان کے کسانوں کو بیلا روس کے جدید ٹریکٹرز فراہم کرنے کا فیصلہ۔	04
جنگ ودیگراخبارات	ملازمین سرکاری مشینری چلانے کیلئے بڑی اہمیت کے حامل ہیں، میر لیاقت لہڑی۔	05
مشرق ودیگراخبارات	سردار عبدالرحمٰن کھیتران کی آغا سراج درانی کے انتقال پر تعزیت۔	06
جنگ ودیگراخبارات	ترقیاتی منصوبوں کو معیار کے مطابق بروقت مکمل کیا جائے، ظہور احمد بلیدی۔	07
جنگ ودیگراخبارات	بلوچستان کا کڑ قبیلے کا افغان طالبان کی جارحیت کے خلاف پاک فوج سے اظہار یکجہتی۔	08
جنگ ودیگراخبارات	اغواء کاروں نے اسسٹنٹ کمشنر زیارت کے مغوی بیٹے کو چھوڑ دیا۔	09
جنگ ودیگراخبارات	بلوچستان بلیوا کانومی میں بے پناہ صلاحیتیں رکھتا ہے، بلال کاکڑ۔	10
جنگ ودیگراخبارات	ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے بولان میڈیکل ہسپتال کا دورہ کیا۔	11
جنگ ودیگراخبارات	گوادر فری زونز کو فارن ایکسچینج پالیسی سے استثنیٰ دیے جانے کا امکان۔	12
جنگ ودیگراخبارات	ریکوڈک بلوچستان کی ترقی کے لیے سنگ میل ثابت ہوگا، بیرک کمپنی	13
جنگ ودیگراخبارات	حکمران بحرانوں سے دوچار ملک کو مزید مشکلات کی طرف دھکیل رہے ہیں، مولانا لونی۔	14
جنگ ودیگراخبارات	نئی نسل کو کتاب سے وابستگی پیدا کرنی چاہیے ڈاکٹر عبدالمالک۔	15
جنگ ودیگراخبارات	شناختی کارڈ تلاشی کے نام پر خواتین کو بسوں سے اتارنا قابل مذمت ہے، اے این پی۔	16
جنگ ودیگراخبارات	گوادر کی 52 اسکول کھل گئے مولانا ہدایت رحمٰن نے وعدہ پورا کر دیا، جماعت اسلامی۔	17
جنگ ودیگراخبارات	سریاب میں ترقیاتی منصوبوں کا دائرہ وسیع کیا جائے گا، علی مدد جتک۔	18
جنگ ودیگراخبارات	پاک افغان مستقل جنگ بندی کے لیے کوشاں ہیں، مولانا واسع۔	19

امن وامان:

لورالائی پولیس کی کارروائی پولیو ورکر کو چلنے والے کوچز کے ڈرائیور گرفتار، خضدار 10 کلو چرس برامد ملزم گرفتار، بھاگ ناڑی نامعلوم افراد کی فائرنگ سے نوجوان جاں بحق، ڈیرہ مراد جمالی کے قریب بجلی کی لائن کو دھماکے سے اڑانے کی کوشش، منوجان روڈ پر نامعلوم افراد نے نجی سکول کی خاتون ٹیچر کو گولی مار دی۔

عوامی مسائل:

گنجان آباد علاقے زمین روڈ کا ٹیوب ویل خراب غریب مہنگے داموں پانی خریدنے پر مجبور۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 17.10.2025

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**منشیات کی کاشت کسی صورت برداشت نہیں کی جائیگی !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پر بنی ہے کہ منشیات ایک ایسا خطرناک زہر ہے جو نوجوانوں کی زندگیاں تباہ کر دیتا ہے جب نوجوانوں کی زندگی تباہ ہوتی ہیں تو اس کے اثرات ان کے گھروں اور خاندانوں پر پڑتے ہیں اور اس طرح سارا نظام درہم برہم ہو جاتا ہے۔ بدقسمتی سے ہمارے ہاں منشیات معاشرے میں تیزی سے پھیل رہی ہے اس کا سر عام فروخت ہونا اور پھر نوجوانوں کو اس کا عادی بنانا ایک سنگین جرم ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ اس اہم مسئلے پر جامع طور پر اقدامات نہیں کئے جا رہے جس کی وجہ سے یہ معاملہ سنگین صورتحال اختیار کر رہا ہے۔ جو کہ متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے؟۔ گذشت روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ صوبے میں منشیات کی کاشت کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ بلوچستان کی ایک انچ زمین بھی پوست یا کسی قسم کی نشہ آور فصل کے لیے استعمال نہیں ہونے دی جائے گی۔ منشیات کی لعنت سے نوجوان نسل کے مستقبل کو خطرات سے دو چار کیا ہے۔ اسلعنت کے خاتمے کے لیے حکومت بلوچستان ہر سطح پر مؤثر اور عملی اقدامات کر رہی ہے۔ اس مقصد کے لیے انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں اور مقامی کمیونٹی کے درمیان تعاون کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**کوئٹہ شہر میں صفائی کی ابتر صورتحال شہری پریشانی سے دو چار**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**نوجوان پاکستان کا قیمتی سرمایہ ہیں با مقصد مکالمہ کے روشن مستقبل کی ضمانت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**صوبائی کابینہ کے فیصلے ماضی کی حکومتوں کا خلاء اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کا عزم !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Curbing deforestation" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون :

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**مکران کی تباھی کا نوحہ منشیات** " کے عنوان سے رئیس ماجد شاہ کے عنوان سے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

گورنر نوروز بیرانی، ووزرا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 17 OCT 2025 Page No. 1

کوئٹہ میں 2 ہزار بستروں کے جدید ترین ہسپتال کی ضرورت ہے

گورنر جعفر مندوخیل

40 لاکھ آبادی کیلئے صرف دو یا تین ہسپتال، کوئٹہ اپنے رہائشیوں کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کا مطالبہ کرتا ہے، سیمینار سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ کوئٹہ، بلوچستان کا مرکز ہے جہاں صرف دو یا تین ہسپتال شہر کی 40 لاکھ آبادی کی طبی ضرورت کو پورا کر رہے ہیں۔ صحت کی دیکھ بھال میں بڑے پیمانے پر توسیع کی اشد ضرورت واضح ہے جس کیلئے دو ہزار بستروں سے لیس ایک جدید ترین ہسپتال کے قیام کی ضرورت ہے۔ صوبے کے اہم طبی مرکز کے طور پر، کوئٹہ اپنے رہائشیوں کو معیاری علاج اور طبی سہولیات فراہم کرنے کیلئے ایک مضبوط انفراسٹرکچر کا مطالبہ کرتا ہے۔ بریسٹ کینسر کی بڑھتی ہوئی تشویش سے نمٹنے کیلئے ہم مجوزہ ہسپتال کو درست تشخیص، حفاظتی تدابیر اور بقا کی شرح کو بہتر بنانے کیلئے جدید سہولیات فراہم کرینگے۔ یہ اقدام کوئٹہ کے صحت کی دیکھ بھال کے منظرنامے کو بدل دیگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے تعاون سے بیوٹمز یونیورسٹی کے زیر اہتمام بریسٹ کینسر سیمینار کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر بیوٹمز یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ، وائس چانسلر یونیورسٹی آف پروفیسر ڈاکٹر ظہور بازئی، وائس چانسلر بولان میڈیکل یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد لہڑی، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان کلیم اللہ بابر، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر میر وائس کاسی، پروفیسر ڈاکٹر محمد نعیم شاہوانی پروفیسر ڈاکٹر عاصمہ یوسفزئی محترمہ تبانی جاوید (چیف آرگنائزر)، ڈاکٹر رمیز اسحاق، ڈاکٹر عبدالواجد، ڈاکٹر گوہرام، ڈاکٹر عمرانہ نیاز سلطان، ڈاکٹر روزینہ شیخ اور ڈاکٹر شاہجہان شبیر موجود تھے۔ سیمینار کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بریسٹ کینسر دنیا بھر میں خواتین کو متاثر کرنے والا سب سے عام کینسر ہے۔ پاکستان میں بھی ہر سال ہزاروں خواتین میں چھاتی کے کینسر کی تشخیص ہوتی ہے۔ اس سلسلے میں یہ پیغام اجاگر کرنے کی اشد ضرورت ہے کہ احتیاط ہی زندگی ہے۔

کوئٹہ: گورنر جعفر خان مندوخیل بیوٹمز میں ڈبلیو ایچ او کے تعاون سے بریسٹ کینسر سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں

گورنر جعفر مندوخیل صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ درانی کی والدہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ میں دو ہزار بستر پر مشتمل جدید ہسپتال کا قیام ضروری ہے، گورنر بلوچستان

بریسٹ کینسر سے نمٹنے کیلئے مجوزہ ہسپتال کو درست تشخیص، حفاظتی تدابیر اور بقا کی شرح بہتر بنانے کیلئے جدید سہولیات فراہم کرینگے

یوسی سطح پر بریسٹ کینسر سے متعلق لوگوں کو آگاہی فراہم کرنا ناگزیر ہے، جعفر مندوخیل کا بیوٹمز میں بریسٹ کینسر سیمینار سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ کوئٹہ بلوچستان کا مرکز ہے جہاں صرف دو یا تین ہسپتال شہر کی 40 لاکھ آبادی کی طبی ضرورت کو پورا کر رہے ہیں۔ صحت کے شعبے میں بڑے پیمانے پر توسیع کی اشد ضرورت ہے جس کیلئے دو ہزار بستروں پر مشتمل........ بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

ایک جدید ترین ہسپتال کے قیام کی ضرورت ہے۔ صوبے کے اہم طبی مرکز کے طور پر کوئٹہ کے رہائشیوں کو معیاری علاج اور طبی سہولیات فراہم کرنے کیلئے ایک مضبوط انفراسٹرکچر ناگزیر ہے۔ بریسٹ کینسر میں اضافے سے نمٹنے کیلئے ہم مجوزہ ہسپتال کو درست تشخیص، حفاظتی تدابیر اور بقا کی شرح کو بہتر بنانے کیلئے جدید سہولیات فراہم کرینگے۔ یہ اقدام کوئٹہ میں صحت کے شعبے کی دیکھ بھال کے منظرنامے کو بدل دیگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے تعاون سے بیوٹمز کے زیر اہتمام بریسٹ کینسر سیمینار کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر بیوٹمز کے وی سی پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ، پروفیسر ڈاکٹر ظہور بازئی، پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد لہڑی، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر کلیم اللہ بابر، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر میر وائس کاسی، پروفیسر ڈاکٹر محمد نعیم شاہوانی پروفیسر ڈاکٹر عاصمہ یوسفزئی، تبانی جاوید، ڈاکٹر رمیز اسحاق، ڈاکٹر عبدالواجد، ڈاکٹر گوہرام، ڈاکٹر عمرانہ نیاز سلطان، ڈاکٹر روزینہ شیخ اور ڈاکٹر شاہجہان شبیر موجود تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بریسٹ کینسر دنیا بھر میں خواتین کو متاثر کرنے والا سب سے عام کینسر ہے پاکستان میں بھی ہر سال ہزاروں خواتین چھاتی کے کینسر میں مبتلا ہو رہی ہیں۔ اس سلسلے میں یہ پیغام اجاگر کرنے کی اشد ضرورت ہے کہ احتیاط ہی زندگی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 54 جمعۃ المبارک 23 ربیع الثانی 1447ھ 17 اکتوبر 2025ء نمبر 284

بلوچستان کابینہ کا اجلاس افغان جارحیت کیخلاف پاک فوج کی بروقت کارروائی پر اظہار اطمینان

افغان مہاجرین کے انخلا کو یقینی بنایا جائیگا، سرفراز بگٹی

افغانستان میں آنے والی ہر حکومت نے اپنی سابقہ روش برقرار رکھی، 1947 سے آج تک افغان حکمرانوں کے رویے میں کوئی مثبت تبدیلی نہیں آئی، 45 سال کی میزبانی کے بدلے احسان مندی کی بجائے ہمیں دشمنی ملی، وزیراعلیٰ

اجلاس میں دفعہ 144 کے نفاذ کے اختیارات میں ترمیم بھی منظور، کمشنر 60 دن اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری 90 دن کیلئے دفعہ 144 نافذ کرسکیں گے، دفاع وطن کیلئے جان نچھاور کرنیوالے پاک فوج کے شہداء کو خراج عقیدت پیش

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا انیسواں اجلاس جمعرات کو یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں متعدد اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں صوبائی کابینہ نے افغان جارحیت کی شدید مذمت کی اور پاک فوج کی بروقت، مؤثر اور پیشہ ورانہ کارروائی پر مکمل اعتماد اور اطمینان کا اظہار کیا کابینہ نے وطن کے دفاع میں جان نچھاور کرنے والے پاک فوج کے شہداء کے لیے دعا کرتے ہوئے ان کی قربانیوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کی والدہ ماجدہ کے ایصال ثواب کیلئے دعا بھی کی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ افغانستان میں آنے والی ہر حکومت نے اپنی سابقہ روش برقرار رکھی ہے 1947 سے آج تک افغان حکمرانوں نے اپنے رویے میں کوئی مثبت تبدیلی نہیں لائی انہوں نے کہا کہ پاکستان نے دہائیوں تک افغان مہاجرین کی میزبانی کی لیکن بدقسمتی سے اس کے بدلے میں ہمیں احسان مندی کے بجائے دشمنی ملی وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ وفاقی حکومت کے فیصلے کے تحت افغان مہاجرین کے انخلاء کا فیصلہ حتمی ہے اور صوبائی حکومت اس فیصلے پر مکمل عملدرآمد کو یقینی بنائے گی صوبائی کابینہ کے 19ویں اجلاس میں دفعہ 144 کے نفاذ کے اختیارات میں ترمیم کی منظوری دی گئی جس کے تحت اب ڈپٹی کمشنر 30 دن، کمشنر 60 دن اور ایڈیشنل چیف سیکریٹری داخلہ 90 دن کے لیے دفعہ 144 نافذ کرسکیں گے ماحولیاتی تحفظ کے حوالے سے کابینہ نے مینگروو فاریسٹ ایریا میں توسیع کی منظوری دی تاکہ ساحلی ماحولیاتی نظام کے تحفظ اور کلائمیٹ چینج کے اثرات سے نمٹنے کے لیے عملی اقدامات کو تقویت دی جا سکے اجلاس میں انسدادِ جنسی جرائم یونٹس کے قیام کی منظوری بھی دی گئی جو جنسی استحصال سے متعلق مقدمات کے اندراج اور تفتیش کے لیے خصوصی فورسز کے طور پر کام کریں گے اسی طرح خواتین کو ہراسگی سے بچاؤ کے لیے خصوصی فورس کے قیام پر بھی اتفاق کیا گیا جو خواتین کی فوری مدد اور قانونی معاونت کو یقینی بنائے گی کابینہ نے بلوچستان سسٹین ایبل فشریز اینڈ ایکوکلچر بل سے متعلق صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی تاکہ ماہی گیری کے شعبے میں پائیدار ترقی کے لیے قابلِ عمل سفارشات تیار کی جائیں صوبائی کابینہ نے دی بلوچستان کنٹرول آف نارکوٹکس سبسٹینس بل 2025 کی منظوری دی جس کا مقصد منشیات کی روک تھام، قانون کے سخت اطلاق اور معاشرتی اصلاحات کو فروغ دینا ہے اجلاس میں سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے کے مطابق نکاح نامہ فارم نو میں ترمیم کی منظوری دی گئی جبکہ بلوچستان اوورسیز پاکستانیز کمیشن بل 2025 بھی منظور کرلیا گیا تاکہ بیرونِ ملک مقیم بلوچستان کے شہریوں کے مسائل کے حل کے لیے مربوط نظام قائم کیا جاسکے صوبائی کابینہ نے یوتھ پالیسی پر عملدرآمد کے لیے فنڈز کے اجراء کی منظوری دی وزیراعلیٰ نے نیشنل یوتھ سمٹ کے کامیاب انعقاد پر مشیر کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ، سیکریٹری درا بلوچ اور ان کی پوری ٹیم کو شاندار کارکردگی پر مبارکباد دی جبکہ اسلام آباد میں کلچرل اینڈ ٹورزم فیسٹیول کے کامیاب انعقاد پر پارلیمانی سیکریٹری نوابزادہ زرین خان مگسی، سیکریٹری کلچر سہیل الرحمٰن بلوچ اور متعلقہ ٹیم کو بھی سراہا صوبائی کابینہ نے مائنز اینڈ منرل سیکٹر کو انڈسٹری کا درجہ دینے کی منظوری دیتے ہوئے معدنی وسائل کے شعبے میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے نئے امکانات کھول دیئے، گوادر پریس کلب کے صحافیوں کے لیے جرنلسٹ کالونی کی منظوری دی گئی۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی صوبائی وزیر راحیلہ دُرانی سے انکی والدہ کی وفات پر تعزیت و فاتحہ خوانی کررہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | جمعہ 23 ربیع الثانی 1447ھ 17 اکتوبر 2025ء صفحات 08 | شمارہ 102

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

میزبانی کا بدلہ احسان مندی کے بجائے دشمنی ملا، افغان مہاجرین کو ہر صورت بیدخل کیا جائیگا، وزیراعلیٰ

میر سرفراز بگٹی کی زیرِ صدارت صوبائی کابینہ کا انیسواں اجلاس متعدد اہم فیصلے، افغان جارحیت کی شدید مذمت کی اور پاک فوج کی بروقت، مؤثر اور پیشہ ورانہ کارروائی پر مکمل اعتماد اور اطمینان کا اظہار

کابینہ نے دفعہ 144 کے نفاذ کے اختیارات میں ترمیم کی منظوری دیدی، اب ڈپٹی کمشنر 30 دن، کمشنر 60 دن اور ایڈیشنل چیف سیکریٹری داخلہ 90 دن کے لیے دفعہ 144 نافذ کرسکیں گے

اجلاس میں انسدادِ جنسی جرائم یونٹس کے قیام کی منظوری، خواتین کے ہراسگی سے بچاؤ کے لیے خصوصی فورس کے قیام پر بھی اتفاق، بلوچستان اوورسیز پاکستانیز کمیشن بل 2025 بھی منظور کرلیا گیا

یوتھ پالیسی پر عملدرآمد کے لیے فنڈز کے اجراء کی منظوری، صوبائی کابینہ کے فیصلے بلوچستان کے روشن مستقبل، بہتر طرزِ حکمرانی اور عوامی اعتماد کے استحکام کی ضمانت ہیں، میر سرفراز بگٹی کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرِ صدارت صوبائی کابینہ کا انیسواں اجلاس جمعرات کو یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں متعدد اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں صوبائی کابینہ نے افغان جارحیت کی شدید مذمت کی اور پاک فوج کی بروقت، مؤثر اور پیشہ ورانہ کارروائی پر مکمل اعتماد اور اطمینان کا اظہار کیا کابینہ نے وطن کے دفاع میں جان نچھاور کرنے والے پاک فوج کے شہداء کے لیے دعا کرتے ہوئے ان کی قربانیوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کی والدہ ماجدہ کے ایصال ثواب کیلئے دعا بھی کی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ افغانستان میں آنے والی ہر حکومت نے اپنی سابقہ روش برقرار رکھی ہے 1947 سے آج تک افغان حکمرانوں نے اپنے رویے میں کوئی مثبت تبدیلی نہیں لائی انہوں نے کہا کہ پاکستان نے دہائیوں تک افغان مہاجرین کی میزبانی کی لیکن بدقسمتی ہے اس کے بدلے میں ہمیں احسان مندی کے بجائے دشمنی ملی وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ وفاقی حکومت کے فیصلے کے تحت افغان مہاجرین کے انخلاء کا فیصلہ حتمی ہے اور صوبائی حکومت اس فیصلے پر مکمل عملدرآمد کو یقینی بنائے گی صوبائی کابینہ کے 19 ویں........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

اجلاس میں دفعہ 144 کے نفاذ کے اختیارات میں ترمیم کی منظوری دی گئی جس کے تحت اب ڈپٹی کمشنر 30 دن، کمشنر 60 دن اور ایڈیشنل چیف سیکریٹری داخلہ 90 دن کے لیے دفعہ 144 نافذ کرسکیں گے ماحولیاتی تحفظ کے حوالے سے کابینہ نے مینگرو فاریسٹ ایریا میں توسیع کی منظوری دی تاکہ ساحلی ماحولیاتی نظام کے تحفظ اور کلائمیٹ چینج کے اثرات سے نمٹنے کے لیے عملی اقدامات کو تقویت دی جاسکے اجلاس میں انسدادِ جنسی جرائم یونٹس کے قیام کی منظوری بھی دی گئی جو جنسی استحصال سے متعلق مقدمات کے اندراج اور تفتیش کے لیے خصوصی فورمز کے طور پر کام کریں گے اسی طرح خواتین کو ہراسگی سے بچاؤ کے لیے خصوصی فورس کے قیام پر بھی اتفاق کیا گیا جو خواتین کی فوری مدد اور قانونی معاونت کو یقینی بنائے گی کابینہ نے بلوچستان سسٹین ایبل فشریز اینڈ ایکوا کلچر بل سے متعلق صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی تاکہ ماہی گیری کے شعبے میں پائیدار ترقی کے لیے قابلِ عمل سفارشات تیار کی جائیں صوبائی کابینہ نے دی بلوچستان کنٹرول آف نارکوٹکس سبسٹینس بل 2025 کی منظوری دی جس کا مقصد منشیات کی روک تھام، قانون کے تحت اطلاق اور معاشرتی اصلاحات کو فروغ دینا ہے اجلاس میں سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے کے مطابق نکاح نامہ فارم نو میں ترمیم کی منظوری دی گئی جبکہ بلوچستان اوورسیز پاکستانیز کمیشن بل 2025 بھی منظور کرلیا گیا تاکہ بیرونِ ملک مقیم بلوچستان کے شہریوں کے مسائل کے حل کے لیے مربوط نظام قائم کیا جاسکے صوبائی کابینہ نے یوتھ پالیسی پر عملدرآمد کے لیے فنڈز کے اجراء کی منظوری دی

وزیراعلیٰ نے نیشنل یوتھ سمٹ کے کامیاب انعقاد پر مشیرِ کھیل و امورِ نوجوانان مینا مجید بلوچ، سیکریٹری درا بلوچ اور ان کی پوری ٹیم کو شاندار کارکردگی پر مبارکباد دی جبکہ اسلام آباد میں کلچرل اینڈ ٹورزم فیسٹیول کے کامیاب انعقاد پر پارلیمانی سیکریٹری نوابزادہ زرین خان مگسی، سیکریٹری کلچر سہیل الرحمن بلوچ اور متعلقہ ٹیم کو بھی سراہا صوبائی کابینہ نے مائنز اینڈ منرل سیکٹر کو انڈسٹری کا درجہ دینے کی منظوری دیتے ہوئے معدنی وسائل کے شعبے میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے نئے امکانات کھول دیے، گوادر پریس کلب کے صحافیوں کے لیے جرنلسٹ کالونی کی منظوری دی گئی تاکہ میڈیا برادری کو بہتر رہائشی سہولیات فراہم کی جاسکیں اجلاس میں بلوچستان لینڈ لیز پالیسی 2025 کی منظوری دی گئی جس سے سرکاری اراضی کے شفاف، منصفانہ اور پائیدار استعمال کو یقینی بنایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی فلاح، شفاف طرزِ حکمرانی اور ادارہ جاتی اصلاحات کے ایجنڈے پر پُرعزم ہے بلوچستان کو معاشی طور پر مستحکم، پرامن اور بااختیار صوبہ بنانے کے لیے تمام شعبوں میں عملی اقدامات جاری ہیں وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبائی کابینہ کے فیصلے بلوچستان کے روشن مستقبل، بہتر طرزِ حکمرانی اور عوامی اعتماد کے استحکام کی ضمانت ہیں۔

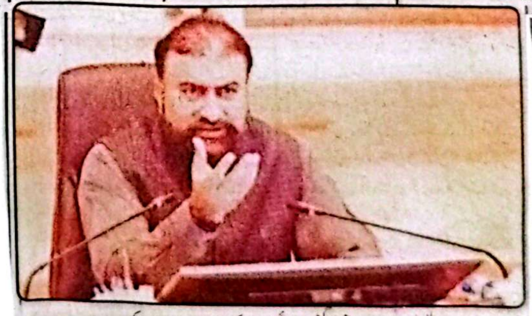

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیرصدارت اجلاس میں پاک فوج کے شہداء اور راحیلہ حمید کی والدہ کے ایصال ثواب کیلئے دعا کی جارہی ہے

وزیراعلیٰ کی راحیلہ حمید درانی کی والدہ کے انتقال پر فاتحہ خوانی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جمعرات کو صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کی رہائش گاہ پہنچے جہاں انہوں نے ان کی والدہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا وزیراعلیٰ نے مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ والدہ کا سایہ اٹھ جانا زندگی کا ایک ناقابلِ تلافی نقصان ہے جسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ کے ہمراہ ارکان صوبائی کابینہ اور دیگر بھی موجود تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUB[LIC] RELATIONS BALOCH[ISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقا[ت عامہ] حکومت بلو[چستان]

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 303 | جمعتہ المبارک، 23 ربیع الثانی، 17 اکتوبر 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

اداروں میں اصلاحاتی عمل جاری

افغانیوں سے ہمیشہ احسان مندی کے بجائے دشمنی ملی، سرفراز بگٹی

کابینہ اجلاس میں افغان جارحیت کی مذمت، مہاجرین کے انخلاء کے فیصلے پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا، بلوچستان کو پرامن بنانے کیلئے پرعزم ہیں، وزیراعلیٰ

مائنز اینڈ منرل سیکٹر کو انڈسٹری کا درجہ، دفعہ 144 کے نفاذ کے اختیارات سمیت متعدد قوانین منظور، شہداء کو خراج عقیدت پیش، فیصلے روشن مستقبل کی ضمانت قرار

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا انیسواں اجلاس جمعرات کو یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں متعدد اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں صوبائی کابینہ نے افغان جارحیت کی شدید مذمت کی اور پاک فوج کی بروقت، موثر اور پیشہ ورانہ کارروائی پر مکمل اعتماد اور اطمینان کا اظہار کیا کابینہ نے وطن کے دفاع میں جان نچھاور (باقی صفحہ 5 نمبر 26)

کرنے والے پاک فوج کے شہداء کے لیے دعا کرتے ہوئے ان کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کی والدہ ماجدہ کے ایصال ثواب کیلئے دعا بھی کی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ افغانستان میں آنے والی ہر حکومت نے اپنی سابقہ روش برقرار رکھی ہے 1947 سے آج تک افغان حکمرانوں نے اپنے رویے میں کوئی مثبت تبدیلی نہیں لائی انہوں نے کہا کہ پاکستان نے دہائیوں تک افغان مہاجرین کی میزبانی کی لیکن بدقسمتی سے اس کے بدلے میں ہمیں احسان مندی کے بجائے دشمنی ملی وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ وفاقی حکومت کے فیصلے کے تحت افغان مہاجرین کے انخلاء کا فیصلہ حتمی ہے اور صوبائی حکومت اس فیصلے پر مکمل عملدرآمد کو یقینی بنائے گی صوبائی کابینہ کے 19 ویں اجلاس میں دفعہ 144 کے نفاذ کے اختیارات میں ترمیم کی منظوری دی گئی جس کے تحت اب ڈپٹی کمشنر 30 دن، کمشنر 60 دن اور ایڈیشنل چیف سیکریٹری داخلہ 90 دن کے لیے دفعہ 144 نافذ کر سکیں گے ماحولیاتی تحفظ کے حوالے سے کابینہ نے مینگرو فاریسٹ ایریا میں توسیع کی منظوری دی تا کہ ساحلی ماحولیاتی نظام کے تحفظ اور کلائمیٹ چینج کے اثرات سے نمٹنے کے لیے عملی اقدامات کو تقویت دی جا سکے اجلاس میں انسداد جنسی جرائم یونٹس کے قیام کی منظوری بھی دی گئی جو جنسی استحصال سے متعلق مقدمات کے اندراج اور تفتیش کے لیے خصوصی فورسز کے طور پر کام کریں گے اسی طرح خواتین کو ہراسگی سے بچاؤ کے لیے خصوصی فورس کے قیام پر بھی اتفاق کیا گیا جو خواتین کی فوری مدد اور قانونی معاونت کو یقینی بنائے گی کابینہ نے بلوچستان [illegible] فشریز اینڈ ایکوکلچر بل سے متعلق صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی تا کہ ماہی گیری کے شعبے میں پائیدار ترقی کے لیے قابل عمل سفارشات تیار کی جائیں صوبائی کابینہ نے دی بلوچستان کنٹرول آف نارکوٹکس سبسٹینس بل 2025 کی منظوری دی جس کا مقصد منشیات کی روک تھام، قانون کے سخت اطلاق اور معاشرتی اصلاحات کو فروغ دینا ہے اجلاس میں سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے کے مطابق نکاح نامہ فارم نو میں ترمیم کی منظوری دی گئی جبکہ بلوچستان اوورسیز پاکستانیز کمیشن بل 2025 بھی منظور کر لیا گیا تا کہ بیرون ملک مقیم بلوچستان کے شہریوں کے مسائل کے حل کے لیے مربوط نظام قائم کیا جا سکے صوبائی کابینہ نے یوتھ پالیسی پر عملدرآمد کے لیے فنڈز کے اجراء کی منظوری دی وزیراعلیٰ نے نیشنل یوتھ سمٹ کے کامیاب انعقاد پر مشیر کھیل وامور نوجوانان مینا مجید بلوچ، سیکریٹری درا بلوچ اور ان کی پوری ٹیم کو شاندار کارکردگی پر مبارکباد دی جبکہ اسلام آباد میں کلچرل اینڈ ٹورزم فیسٹیول کے کامیاب انعقاد پر پارلیمانی سیکریٹری نوابزادہ زرین خان مگسی، سیکریٹری کلچر سہیل الرحمن بلوچ اور متعلقہ ٹیم کو بھی سراہا صوبائی کابینہ نے مائنز اینڈ منرل سیکٹر کو انڈسٹری کا درجہ دینے کی منظوری دیتے ہوئے معدنی وسائل کے شعبے میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے نئے امکانات کھول دیئے، گوادر پریس کلب کے صحافیوں کے لیے جرنلسٹ کالونی کی منظوری دی گئی تا کہ میڈیا برادری کو بہتر رہائشی سہولیات فراہم کی جا سکیں اجلاس میں بلوچستان لینڈ لیز پالیسی 2025 کی منظوری دی گئی۔

وزیراعلیٰ کی راحیلہ درانی کی رہائش گاہ آمد، والدہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گزشتہ روز صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کی رہائش گاہ پہنچے جہاں انہوں نے ان کی والدہ ماجدہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا وزیراعلیٰ نے مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ والدہ کا سایہ اٹھ جانا زندگی کا ایک ناقابل تلافی نقصان ہے جسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل دے وزیراعلیٰ کے ہمراہ اراکین صوبائی کابینہ اور دیگر حکومتی عہدیدار بھی موجود تھے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے 19 ویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی سے انکی والدہ کی وفات پر تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں صوبائی وزراء و اراکین اسمبلی بھی موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSI[TAN]

نظامت اعلیٰ تعلقا[ت عامہ] حکومت بلو[چستان]

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com.

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | جمعہ 17 اکتوبر 2025ء بمطابق 23 ربیع الثانی 1447ھ | شمارہ نمبر 284

دفعہ 144 کے نفاذ کے اختیارات میں ترمیم کی منظوری، افغان مہاجرین کے انخلاء کا فیصلہ حتمی، ہر صورت عملدرآمد کریں گے، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کابینہ کا اجلاس

مائنز اینڈ منرل سیکٹر کو انڈسٹری کا درجہ مل گیا

ڈپٹی کمشنر 30، کمشنر 60 اور ایڈیشنل چیف سیکریٹری 90 دن کیلئے دفعہ 144 نافذ کر سکیں گے، مینگرو فاریسٹ ایریا میں توسیع، انسداد جنسی جرائم یونٹس وخواتین ہراسگی انسداد فورس کے قیام اور نارکوٹکس سے متعلق بلوں کی منظوری

بلوچستان اوورسیز پاکستانیز کمیشن، گوادر میں جرنلسٹ کالونی، لیز پالیسی اور یوتھ پالیسی کیلئے فنڈز اجراء کی منظوری، افغان جارحیت کی مذمت، فوری ردعمل پر عسکری قیادت کو خراج تحسین، فیصلے صوبے کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا انیسواں اجلاس جمعرات کو یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں متعدد اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں صوبائی کابینہ نے افغان جارحیت کی شدید مذمت کی اور پاک فوج کی بروقت، موثر اور پیشہ ورانہ کارروائی پر مکمل اعتماد اور اطمینان کا اظہار کیا کابینہ نے وطن کے دفاع میں جان نچھاور کرنے والے پاک فوج کے شہداء کے لیے دعا کرتے ہوئے ان کی قربانیوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کی والدہ ماجدہ کے ایصالِ ثواب کیلئے دعا بھی کی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ افغانستان میں آنے والی ہر حکومت نے اپنی سابقہ روش برقرار رکھی ہے 1947 سے آج تک افغان حکمرانوں نے اپنے رویے میں کوئی مثبت تبدیلی نہیں لائی انہوں نے کہا کہ پاکستان نے دہائیوں تک افغان مہاجرین کی میزبانی کی لیکن بدقسمتی سے اس کے بدلے میں ہمیں احسان مندی کے بجائے دشمنی ملی وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ وفاقی حکومت کے فیصلے کے تحت افغان مہاجرین کے انخلاء کا فیصلہ حتمی ہے اور صوبائی

بقیہ نمبر 44 صفحہ 5 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کے اجلاس میں پاک فوج کے شہداء وصوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کی والدہ کے ایصال ثواب کیلئے دعا کی جارہی ہے

کوئٹہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

حکومت اس فیصلے پر عملدرآمد کو یقینی بنائے گی صوبائی کابینہ کے 19 ویں اجلاس میں دفعہ 144 کے نفاذ کے اختیارات میں ترمیم کی منظوری دی گئی جس کے تحت اب ڈپٹی کمشنر 30 دن، کمشنر 60 دن اور ایڈیشنل چیف سیکریٹری داخلہ 90 دن کے لیے دفعہ 144 نافذ کر سکیں گے ماحولیاتی تحفظ کے حوالے سے کابینہ نے مینگرو فاریسٹ ایریا میں توسیع کی منظوری دی تاکہ ساحلی ماحولیاتی نظام کے تحفظ اور کلائمیٹ چینج کے اثرات سے نمٹنے کے لیے عملی اقدامات کو تقویت دی جا سکے اجلاس میں انسداد جنسی جرائم یونٹس کے قیام کی منظوری بھی دی گئی جو جنسی استحصال سے متعلق مقدمات کے اندراج اور تفتیش کے لیے خصوصی فورم کے طور پر کام کریں گے اسی طرح خواتین کو ہراسگی سے بچاؤ کے لیے خصوصی فورس کے قیام پر بھی اتفاق کیا گیا جو خواتین کی فوری مدد اور قانونی معاونت کو یقینی بنائے گی کابینہ نے بلوچستان سسٹین ایبل فشریز اینڈ ایکوکلچر بل سے متعلق صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی تاکہ ماہی گیری کے شعبے میں پائیدار ترقی کے لیے قابلِ عمل سفارشات تیار کی جا سکیں صوبائی کابینہ نے دی بلوچستان کنٹرول آف نارکوٹکس سبسٹینس بل 2025 کی منظوری دی جس کا مقصد منشیات کی روک تھام، قانون کے نفاذ اور معاشرتی اصلاحات کو فروغ دینا ہے اجلاس میں سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے کے مطابق نکاح نامہ فارم نمبر 1 میں ترمیم کی منظوری دی گئی جبکہ بلوچستان اوورسیز پاکستانیز کمیشن بل 2025 بھی منظور کر لیا گیا تاکہ بیرون ملک مقیم بلوچستان کے شہریوں کے مسائل کے حل کے لیے مربوط نظام قائم کیا جا سکے صوبائی کابینہ نے یوتھ پالیسی پر عملدرآمد کے لیے فنڈز کے اجراء کی منظوری دی وزیراعلیٰ نے نیشنل یوتھ سمٹ کے کامیاب انعقاد پر شرمیلا واسمور نوجوانان مینا مجید بلوچ، سیکریٹری ورابلوچ اور ان کی پوری ٹیم کو شاندار کارکردگی پر مبارکباد دی جبکہ اسلام آباد میں کلچرل اینڈ ٹورزم فیسٹیول کے کامیاب انعقاد پر پارلیمانی سیکریٹری نوابزادہ زرین خان مگسی، سیکریٹری کلچر سہیل الرحمن بلوچ اور متعلقہ ٹیم کو بھی سراہا صوبائی کابینہ نے مائنز اینڈ منرل سیکٹر کو انڈسٹری کا درجہ دینے کی منظوری دیتے ہوئے معدنی وسائل کے شعبے میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے نئے امکانات کھول دیئے، گوادر پریس کلب کے صحافیوں کے لیے جرنلسٹ کالونی کی منظوری دی گئی تاکہ میڈیا برادری کو بہتر رہائشی سہولیات فراہم کی جاسکیں اجلاس میں بلوچستان لینڈ لیز پالیسی 2025 کی منظوری دی گئی جس سے سرکاری اراضی کے شفاف، منصفانہ اور پائیدار استعمال کو یقینی بنایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی فلاح، شفاف طرز حکمرانی اور ادارہ جاتی اصلاحات کے ایجنڈے پر پرعزم ہے بلوچستان کو معاشی طور پر مستحکم، پرامن اور بااختیار صوبہ بنانے کے لیے تمام شعبوں میں عملی اقدامات جاری ہیں وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبائی کابینہ کے فیصلے بلوچستان کے روشن مستقبل، بہتر طرز حکمرانی اور عوامی اعتماد کے استحکام کی ضمانت ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBL[IC] RELATIONS BALOCH[ISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقا[ت عامہ]
حکومت بلوچ[ستان]

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر ایل بی سی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 32 | جمعرات 16/ اکتوبر 2025ء بمطابق 22/ ربیع الثانی 1447ھ | شمارہ نمبر 283

ریاست توڑنے کا خواب دیکھنے والوں کیلئے کوئی نرمی نہیں!

وزیر اعلیٰ

نوجوان ملک کا سرمایہ

بیرون ملک بیٹھے عناصر نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کر رہے ہیں، تصورات نے حقائق کو پیچھے چھوڑ دیا، نوجوان تحقیق دلیل اور سچائی کو شعار بنائیں

ریاست مظلوم کیساتھ، سرفراز بگٹی اور اسکی کابینہ دہشتگردی کیخلاف صف اول میں کھڑی ہے، ویمن پروٹیکشن فورس قائم کی جائیگی، یوتھ سمٹ کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوان پاکستان کا قیمتی سرمایہ ہیں ان کے ساتھ مسلسل اور بامقصد مکالمہ ہی ملک کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے، انہوں نے کہا کہ ریاست کے پاس مصدقہ ثبوت موجود ہیں کہ بیرون ملک بیٹھے پاکستان مخالف عناصر منظم انداز بقیہ نمبر 48 صفحہ 7 پر

میں نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کر رہے ہیں تاہم ایسے عناصر کی شکست یقینی ہے کیونکہ پاکستان کی بنیاد صداقت قربانی اور اتحاد پر رکھی گئی ہے یہ بات انہوں نے بدھ کو بیوٹمز یونیورسٹی کوئٹہ میں منعقدہ نیشنل یوتھ سمٹ 2025 کی اختتامی تقریب سے خطاب اور طلبہ کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے کہی، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج کے دور میں تصورات نے حقائق کو پیچھے چھوڑ دیا، ایسے میں ضروری ہے کہ نوجوان تحقیق دلیل اور سچائی کو اپنا شعار بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ مقبول بیانیہ کا ہونا ضروری نہیں، حق پر ہونا ضروری ہے۔ نوجوانوں کو گرینڈ ڈائیلاگ کے ذریعے حقائق سے آگاہ کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے، ریاست پاکستان کا آئین مظلوم کے ساتھ کھڑا ہے، جس عورت کے شوہر اور بیٹے کو موسیٰ خیل میں اس کے سامنے گولی ماری گئی ریاست اس عورت کے ساتھ ہے، سرفراز بگٹی مظلوم کے ساتھ کھڑا ہے گا، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عوام سے وعدہ کیا تھا کہ صوبے میں احتجاج کے نام پر کوئی سڑک بند نہیں ہوگی اور آج بلوچستان کی کوئی شاہراہ بند نہیں، ہم نے وعدہ پورا کیا، ریاست کی رٹ بحال کر دی، ایک صوبے میں خواتین کی بالیاں چھیننے والوں کو گولی ماری جاتی ہے لیکن بلوچستان میں ہمیں ان عناصر سے مذاکرات کے بھاشن دیئے جاتے ہیں جو ریاست توڑنے کے خواب دیکھتے ہیں، ایسے لوگوں کے ساتھ کسی قسم کی نرمی ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بلوچستان کے ہر ہائی اسکول کالج اور یونیورسٹی میں انٹرنیٹ کی سہولت فراہم کرے گی تاکہ نوجوان جدید تعلیم اور تحقیق سے منسلک رہیں تاہم جہاں انسانی جانوں کو خطرہ لاحق ہوا یا دہشت گردی کا اندیشہ پیدا ہوا وہاں فوری سروس معطل کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ قومی بقا کی جنگ ہے آج سرفراز بگٹی اور اس کی کابینہ دہشت گردی کے خلاف صف اول میں کھڑی ہے ہم سب کو کھڑا ہونا ہوگا ورنہ یہ جنگ ہر گھر تک پہنچ جائے گی۔ انہوں نے افغان بارڈر کی صورتحال پر بات کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان پر حملہ ہوگا تو افغانستان پر بھی اس کے اثرات پڑیں گے، افغانستان نے قیام پاکستان کی مخالفت کی بلوچستان کے پہلے علیحدگی پسند آغا عبدالکریم کو پناہ دی اس کے باوجود ہم نے دہائیوں تک افغان مہاجرین کی میزبانی کی لیکن اب ان ڈاکیومنٹ رجیم پر عملدرآمد ناگزیر ہے جب حج اور عمرہ بغیر پاسپورٹ ویزہ کے ممکن نہیں تو غیر ملکیوں کو

آزادانہ نقل و حرکت کی اجازت کیسے دی جا سکتی ہے، ریاست ہر چیز سے مقدم ہے۔ انہوں نے چمن میں گزشتہ شب ہونے والے واقعے میں پاک فوج کے بہادر سپوتوں کی شہادت پر قوم کی جانب سے خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان پر جب بھی چیلنج آیا پاک فوج نے اس کا ادراک کیا اور بروقت جواب دیا، فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر اور پاک فوج کے ہر افسر و سپاہی کو سلام پیش کرتا ہوں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں پوست کی کاشت پر مکمل پابندی عائد ہے اس غیر قانونی کاشت میں ملوث زمینداروں کے خلاف نہ صرف قانونی کارروائی کی جائے گی بلکہ ان کے ٹیوب ویل منہدم کئے جائیں گے اور زمینوں پر ایسا اسپرے کیا جائے گا کہ وہ دوبارہ قابل کاشت نہ رہیں، انہوں نے کہا کہ روزگار کے مواقع بڑھانے کے لئے پرائیویٹ سیکٹر کو آگے آنا ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کے لئے مائنز اینڈ منرل ایکٹ کو اتفاق رائے سے اسمبلی میں دوبارہ پیش کیا گیا ہے تاکہ اس پر وسیع اتفاق رائے ہو اور قدرتی وسائل کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں، انہوں نے کہا کہ صوبے کی معاشی ترقی کے لئے اسپیشل اکنامک زونز قائم کئے جا رہے ہیں جہاں سرمایہ کاروں کو سہولتیں فراہم کی جا رہی ہیں انہوں نے کہا کہ میرٹوکریسی اور شفافیت ہی وہ بنیادیں ہیں جن سے کرپشن ختم ہوگی اور نوجوانوں کا اعتماد بحال ہوگا انہوں نے کہا کہ پروپیگنڈے اور ناقص طرز حکمرانی کے باعث ریاست اور نوجوانوں کے درمیان جو خلیج پیدا کی گئی تھی ہم اسے میرٹ اور مکالمے کے ذریعے ختم کریں گے۔ وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ کام کے مقامات پر خواتین اور بچیوں کو ہراسمنٹ سے محفوظ رکھنے کے لئے صوبے میں ویمن پروٹیکشن فورس قائم کی جائے گی جو فوری کارروائی اور تحفظ کو یقینی بنائے گی، سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب کے اختتام پر کہا کہ بلوچستان اصلاحات امن تعلیم اور میرٹ کے سفر پر گامزن ہے ہم اپنے کاموں کی تشہیر کی بجائے وسائل عوام کی بنیادی ضروریات پر خرچ کر رہے ہیں، نوجوانوں کا عزم خواتین کا اعتماد اور عوام کا اتحاد یہی بلوچستان کی اصل طاقت ہے اور یہی ریاست پاکستان کی بنیاد ہے۔

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نیشنل یوتھ سمٹ کی اختتامی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ سے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی ملاقات، مختلف امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کو نیشنل پارٹی کے سربراہ، رکن صوبائی اسمبلی اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر بقیہ نمبر 55 صفحہ 7 پر

عبدالمالک بلوچ نے ملاقات کی ملاقات میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں، ترقیاتی حکمت عملی اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی، امن اور استحکام کے لیے تمام سیاسی جماعتوں کا کردار اہم ہے حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لے کر صوبے کے وسیع تر مفاد میں فیصلے کر رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIREC
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | جمعہ 17 اکتوبر 2025ء بمطابق 23 ربیع الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-283

Bullet No. 1

Page No. 7

صوبائی کابینہ کی افغان جارحیت کی مذمت

مہاجرین کے انخلا کا فیصلہ حتمی، فیصلے پر مکمل عملدرآمد کو یقینی بنائیں گے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

افغانستان میں آنے والی ہر حکومت نے اپنی سابقہ روش برقرار رکھی ہے، دہائیوں تک افغان مہاجرین کی میزبانی کرنے کا بدلہ ہمیں احسان مندی کے بجائے دشمنی ملی، پاک فوج کی بروقت، مؤثر کارروائی پر اعتماد ہے، سرفراز بگٹی

صوبائی کابینہ کے اجلاس میں دفعہ 144 کے نفاذ کے اختیارات میں ترمیم، ڈپٹی کمشنر 30 دن، کمشنر 60 دن اور ایڈیشنل چیف سیکریٹری داخلہ 90 دن کے لیے دفعہ 144 نافذ کرسکیں گے، کابینہ نے مینگروفاریسٹ ایریا میں توسیع کی بھی منظوری دی

انسداد جنسی جرائم یونٹس کے قیام، بلوچستان کنٹرول آف نارکوٹکس سبسٹینس بل 2025، یوتھ پالیسی پر عملدرآمد کے لیے فنڈز کے اجراء، مائنز اینڈ منرل سیکٹر کو انڈسٹری کا درجہ دینے،، گوادر پریس کلب کے صحافیوں کے لیے جرنلسٹ کالونی کی منظوری دی گئی

کوئٹہ، (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت صوبائی کابینہ کا انیسواں اجلاس جمعرات کو یہاں وزیراعلیٰ سیکریٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں متعدد اہم فیصلے کیے گیا جلاس میں صوبائی کابینہ نے افغان جارحیت کی شدید مذمت کی اور پاک فوج کی بروقت، مؤثر اور پیشہ ورانہ کارروائی پر مکمل اعتماد اور اطمینان کا اظہار کیا کابینہ نے وطن کے دفاع میں جان نچھاور کرنے والے پاک فوج کے شہداء کے لیے دعا کرتے ہوئے ان کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا اجلاس میں صوبائی وزیر (بقیہ نمبر 33 صفحہ نمبر 2 پر)

تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کی والدہ ماجدہ کے ایصال ثواب کیلئے دعا بھی کی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ افغانستان میں آنے والی ہر حکومت نے اپنی سابقہ روش برقرار رکھی ہے 1947 سے آج تک افغان حکمرانوں نے اپنے رویے میں کوئی مثبت تبدیلی نہیں لائی انہوں نے کہا کہ پاکستان نے دہائیوں تک افغان مہاجرین کی میزبانی کی لیکن بدقسمتی سے اس کے بدلے میں ہمیں احسان مندی کے بجائے دشمنی ملی وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ وفاقی حکومت کے فیصلے کے تحت افغان مہاجرین کے انخلاء کا فیصلہ حتمی ہے اور صوبائی حکومت اس فیصلے پر مکمل عملدرآمد کو یقینی بنائے گی صوبائی کابینہ کے 19 ویں اجلاس میں دفعہ 144 کے نفاذ کے اختیارات میں ترمیم کی منظوری دی گئی جس کے تحت اب ڈپٹی کمشنر 30 دن، کمشنر 60 دن اور ایڈیشنل چیف سیکریٹری داخلہ 90 دن کے لیے دفعہ 144 نافذ کرسکیں گے ماحولیاتی تحفظ کے حوالے سے کابینہ نے مینگروفاریسٹ ایریا میں توسیع کی منظوری دی تاکہ ساحلی ماحولیاتی نظام کے تحفظ اور کلائمیٹ چینج کے اثرات سے نمٹنے کے لیے عملی اقدامات کو تقویت دی جاسکے اجلاس میں انسداد جنسی جرائم یونٹس کے قیام کی منظوری بھی دی گئی جو جنسی استحصال سے متعلق مقدمات کے اندراج اور تفتیش کے لیے خصوصی فورسز کے طور پر کام کریں گے اسی طرح خواتین کو ہراسگی سے بچاؤ کے لیے خصوصی فورس کے قیام پر بھی اتفاق کیا گیا جو خواتین کی فوری مدد اور قانونی معاونت کو یقینی بنائے گی کابینہ نے بلوچستان سسٹین ایبل فشریز اینڈ ایکوکلچر بل سے متعلق صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی تاکہ ماہی گیری کے شعبے میں پائیدار ترقی کے لیے قابل عمل سفارشات تیار کی جائیں صوبائی کابینہ نے دی بلوچستان کنٹرول آف نارکوٹکس سبسٹینس بل 2025 کی منظوری دی جس کا مقصد منشیات کی روک تھام، قانون کے سخت اطلاق اور معاشرتی اصلاحات کو فروغ دینا ہے اجلاس میں سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے کے مطابق نکاح نامہ فارم نو میں ترمیم کی منظوری دی گئی جبکہ بلوچستان اوورسیز پاکستانیز کمیشن بل 2025 بھی منظور کرلیا گیا۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان کی صوبائی وزیر تعلیم کی رہائش گاہ آمد، فاتحہ خوانی کی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جمعرات کو صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کی رہائش گاہ پہنچے جہاں انہوں نے ان کی والدہ ماجدہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا وزیراعلیٰ نے مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ والدہ کا سایہ اٹھ جانا زندگی کا ایک ناقابلِ تلافی نقصان ہے جسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا (بقیہ نمبر 20 صفحہ نمبر 7 پر)

انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل دے وزیراعلیٰ کے ہمراہ اراکینِ صوبائی کابینہ اور دیگر حکومتی عہدیدار بھی موجود تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTO
GENERAL
RELATIONS BA

نظامت اعلی
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 29 | جمعہ 17۔اکتوبر 2025ء بمطابق 23 ربیع الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 283

وزیراعلیٰ کی زیرصدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس اہم فیصلوں کی منظوری

افغان مہاجرین کے انخلاء کا فیصلہ حتمی ہے

یوتھ پالیسی پر عملدرآمد کے لیے فنڈز کے اجراء بلوچستان کنٹرول آف نارکوٹکس سبسٹینس بل 2025، مائنز اینڈ منرل سیکٹر کو انڈسٹری کا درجہ دینے کی منظوری، دفعہ 144 کے نفاذ میں ترمیم اب 90 دن کیلئے نافذ کی جاسکے گی

مینگرو فاریسٹ ایریا میں توسیع، خواتین کو ہراسگی سے بچاؤ کے لیے خصوصی فورس کے قیام پر اتفاق بلوچستان اوورسیز پاکستانیز کمیشن بل 2025، نکاح نامہ فارم نو میں ترمیم کی منظوری، گوادر میں جرنلسٹ کالونی کی منظوری

بلوچستان کو معاشی طور پر مستحکم، پرامن اور بااختیار صوبہ بنانے کے لیے تمام شعبوں میں عملی اقدامات جاری ہیں صوبائی کابینہ کے فیصلے روشن مستقبل، بہتر طرز حکمرانی اور عوامی اعتماد کے استحکام کی ضمانت ہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا انیسواں اجلاس جمعرات کو یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں متعدد اہم فیصلے کیے گیا اجلاس میں صوبائی کابینہ نے افغان جارحیت کی شدید مذمت کی اور پاک فوج کی بروقت، مؤثر اور پیشہ ورانہ کارروائی پر مکمل اعتماد اور اطمینان کا اظہار کیا کابینہ نے وطن کے دفاع میں جان نچھاور کرنے والے پاک فوج کے شہداء کے لیے دعا کرتے ہوئے ان کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کی والدہ ماجدہ کے ایصال ثواب کیلئے دعا بھی کی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ افغانستان میں آنے والی ہر حکومت نے اپنی سابقہ روش برقرار رکھی ہے 1947 سے آج تک افغان حکمرانوں نے اپنے رویے میں کوئی مثبت تبدیلی نہیں لائی انہوں نے کہا کہ پاکستان نے دہائیوں تک افغان مہاجرین کی میزبانی کی لیکن بدقسمتی سے اس کے بدلے میں ہمیں احسان مندی کے بجائے دشمنی ملی وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ وفاقی حکومت کے فیصلے کے تحت افغان مہاجرین کے انخلاء کا فیصلہ حتمی ہے اور صوبائی حکومت اس فیصلے پر مکمل عملدرآمد کو یقینی بنائے گی صوبائی کابینہ کے 19 ویں اجلاس میں دفعہ 144 کے نفاذ کے اختیارات میں ترمیم کی منظوری دی گئی جس کے تحت اب ڈپٹی کمشنر 30 دن، کمشنر 60 دن اور ایڈیشنل چیف سیکریٹری داخلہ 90 دن کے لیے دفعہ 144 نافذ کرسکیں گے ماحولیاتی تحفظ کے حوالے سے کابینہ نے مینگرو فاریسٹ ایریا میں توسیع کی منظوری دی تاکہ ساحلی ماحولیاتی نظام کے تحفظ اور کلائمیٹ چینج کے اثرات سے نمٹنے کے لیے عملی اقدامات کو تقویت دی جاسکے اجلاس میں انسداد جنسی جرائم یونٹس کے قیام کی منظوری بھی دی گئی جو جنسی استحصال سے متعلق مقدمات کے اندراج اور تفتیش کے لیے خصوصی فورسز کے طور پر کام کریں گے اسی طرح خواتین کو ہراسگی سے بچاؤ کے لیے خصوصی فورس کے قیام پر بھی اتفاق کیا گیا جو خواتین کی فوری مدد اور قانونی معاونت کو یقینی بنائے گی کابینہ نے بلوچستان اسمبلی فشریز اینڈ ایکوکلچر بل سے متعلق صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی تاکہ ماہی گیری کے شعبے میں پائیدار ترقی کے لیے قابل عمل سفارشات تیار کی جائیں صوبائی کابینہ نے دی بلوچستان کنٹرول آف نارکوٹکس سبسٹینس بل 2025 کی منظوری دی جس کا مقصد منشیات کی روک تھام، قانون کے سخت اطلاق اور معاشرتی اصلاحات کو فروغ دینا ہے اجلاس میں سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے کے مطابق نکاح نامہ فارم نو میں ترمیم کی منظوری دی گئی جبکہ بلوچستان اوورسیز پاکستانیز کمیشن بل 2025 بھی منظور کرلیا گیا تاکہ بیرون ملک مقیم بلوچستان کے شہریوں کے مسائل کے حل کے لیے مربوط نظام قائم کیا جاسکے صوبائی کابینہ نے یوتھ پالیسی پر عملدرآمد کے لیے فنڈز کے اجراء کی منظوری دی وزیراعلیٰ نے نیشنل یوتھ سمٹ کے کامیاب انعقاد پر مشیر کھیل وامور نوجوانان مینا مجید بلوچ، سیکریٹری درا بلوچ اور ان کی پوری ٹیم کو شاندار کارکردگی پر مبارکباد دی جبکہ اسلام آباد میں کلچرل اینڈ ٹورزم فیسٹیول کے کامیاب انعقاد پر پارلیمانی سیکریٹری نوابزادہ زرین خان مگسی، سیکریٹری کلچر سہیل الرحمن بلوچ اور متعلقہ ٹیم کو بھی سراہا صوبائی کابینہ نے مائنز اینڈ منرل سیکٹر کو انڈسٹری کا درجہ دینے کی منظوری دیتے ہوئے معدنی وسائل کے شعبے میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے نئے امکانات کھول دیے، گوادر پریس کلب کے صحافیوں کے لیے جرنلسٹ کالونی کی منظوری دی گئی تاکہ میڈیا برادری کو بہتر رہائشی سہولیات فراہم کی جاسکیں اجلاس میں بلوچستان لینڈ لیز پالیسی 2025 کی منظوری دی گئی جس سے سرکاری اراضی کے شفاف، منصفانہ اور پائیدار استعمال کو یقینی بنایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی فلاح، شفاف طرز حکمرانی اور ادارہ جاتی اصلاحات کے ایجنڈے پر پرعزم ہے بلوچستان کو معاشی طور پر مستحکم، پرامن اور بااختیار صوبہ بنانے کے لیے تمام شعبوں میں عملی اقدامات جاری ہیں وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبائی کابینہ کے فیصلے بلوچستان کے روشن مستقبل، بہتر طرز حکمرانی اور عوامی اعتماد کے استحکام کی ضمانت ہیں۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے 19 ویں اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CamScanner

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 9

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

جلد 80 | جمعہ 17 اکتوبر 2025ء، 23 ربیع الثانی 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 284

افغان مہاجرین کے انخلاء کے فیصلے پر مکمل عملدرآمد کیا جائیگا

وزیراعلیٰ بلوچستان

صوبائی کابینہ کا انیسواں اجلاس، افغان جارحیت کی مذمت، پاک فوج کے فوری ردعمل پر عسکری قیادت کو خراج تحسین، کابینہ اجلاس میں اہم فیصلوں کی منظوری

پاکستان نے دہائیوں تک افغان مہاجرین کی میزبانی کی لیکن بدقسمتی سے اس کے بدلے میں ہمیں احسان مندی کے بجائے دشمنی ملی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا انیسواں اجلاس جمعرات کو یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں متعدد اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں صوبائی کابینہ نے افغان جارحیت کی شدید مذمت کی اور پاک فوج کی بروقت، مؤثر اور پیشہ ورانہ کارروائی پر مکمل اعتماد اور اطمینان کا اظہار کیا کابینہ نے وطن کے دفاع میں جان نچھاور کرنے والے پاک فوج کے شہداء کے لیے دعا کرتے ہوئے ان کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کی والدہ ماجدہ کے ایصال ثواب کیلئے دعا بھی کی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ افغانستان میں آنے والی ہر حکومت نے اپنی سابقہ روش برقرار رکھی ہے 1947 سے آج تک افغان حکمرانوں نے اپنے رویے میں کوئی مثبت تبدیلی نہیں لائی انہوں نے کہا کہ پاکستان نے دہائیوں تک افغان مہاجرین کی میزبانی کی لیکن بدقسمتی سے اس کے بدلے میں ہمیں احسان مندی کے بجائے دشمنی ملی وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ وفاقی حکومت کے فیصلے کے تحت افغان مہاجرین کے انخلاء کا فیصلہ حتمی ہے اور صوبائی حکومت اس فیصلے پر مکمل عملدرآمد کو یقینی بنائے گی صوبائی کابینہ کے 19 ویں اجلاس میں دفعہ 144 کے نفاذ کے اختیارات میں ترمیم کی منظوری دی گئی جس کے تحت اب ڈپٹی کمشنر 30 دن، کمشنر 60 دن اور ایڈیشنل چیف سیکریٹری داخلہ 90 دن کے لیے دفعہ 144 نافذ کر سکیں گے ماحولیاتی تحفظ کے حوالے سے کابینہ نے مینگرو فاریسٹ ایریا میں توسیع کی منظوری دی تاکہ ساحلی ماحولیاتی نظام کے تحفظ اور کلائمیٹ چینج کے اثرات سے نمٹنے کے لیے عملی اقدامات کو تقویت دی جا سکے اجلاس میں انسداد جنسی جرائم یونٹس کے قیام کی منظوری بھی دی گئی جو جنسی استحصال سے متعلق مقدمات کے اندراج اور تفتیش کے لیے خصوصی فورسز کے طور پر کام کریں گے اسی طرح خواتین کو ہراسگی سے بچاؤ کے لیے خصوصی فورس کے قیام پر بھی اتفاق کیا گیا جو خواتین کی فوری مدد اور قانونی معاونت کو یقینی بنائے گی کابینہ نے بلوچستان سسٹین ایبل فشریز اینڈ ایکوا کلچر بل سے متعلق صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی تاکہ ماہی گیری کے شعبے میں پائیدار ترقی کے لیے قابل عمل سفارشات تیار کی جائیں صوبائی کابینہ نے دی بلوچستان کنٹرول آف نارکوٹکس سبسٹینس بل 2025 کی منظوری دی جس کا مقصد منشیات کی روک تھام، قانون کے سخت اطلاق اور معاشرتی اصلاحات کو فروغ دینا ہے اجلاس میں سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے کے مطابق نکاح نامہ فارم نو میں ترمیم کی منظوری دی گئی جبکہ بلوچستان اوورسیز پاکستانیز کمیشن بل 2025 بھی منظور کر لیا گیا تاکہ بیرون ملک مقیم بلوچستان کے شہریوں کے مسائل کے حل کے لیے مربوط نظام قائم کیا جا سکے صوبائی کابینہ نے یوتھ پالیسی پر عملدرآمد کے لیے فنڈز کے اجراء کی منظوری دی وزیراعلیٰ نے نیشنل یوتھ سمٹ کے کامیاب انعقاد پر مشیر کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ، سیکریٹری درا بلوچ اور ان کی پوری ٹیم کو شاندار کارکردگی پر مبارکباد دی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کے اجلاس میں پاک فوج کے شہداء و صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید کی والدہ کے ایصال ثواب کیلئے دعا کی جا رہی ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے 19 ویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

DIA
OUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

C.6 VOL XLV No. 1251 QUETTA Friday October 17, 2025 / Rabi' al-Thani 23, 1447 Rs

Balochistan cabinet condemns Afghan aggression, approves major reforms

Staff Report

QUETTA: The Balochistan Provincial Cabinet, in its 19th session chaired by Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, strongly condemned recent Afghan aggression along the border and expressed full confidence in the Pakistan Army's timely and professional response.

The cabinet paid tribute to the martyrs who laid down their lives in defense of the homeland.

The cabinet meeting held at the Chief Minister's Secretariat, the session resulted in the approval of a wide array of policy decisions and legislative measures spanning governance, security, social welfare, and economic development.

Chief Minister Sarfraz Bugti delivered a pointed message regarding Pak-Afghan relations, adding that successive Afghan governments have maintained a consistently hostile posture since 1947, despite Pakistan's decades-long hospitality toward Afghan refugees.

"In return for our generosity, we have received enmity instead of gratitude," Sarfraz Bugti remarked.

He reaffirmed the provincial government's full commitment to implementing the federal government's decision on the repatriation of Afghan refugees.

The cabinet approved several key reforms aimed at strengthening administrative authority and public safety.

The cabinet approved amendments in Section 144 Amendments, the new provisions allow Deputy Commissioners to impose prohibitory orders for 30 days, Commissioners for 60 days, and the Additional Chief Secretary for Home Affairs for up to 90 days.

A Specialized units will be established to register and investigate cases of sexual exploitation. The cabinet approved the establishment of the Women's Safety Force, a dedicated force will provide immediate assistance and legal support to women facing harassment.

The Balochistan Control of Narcotics Substance Bill 2025 was passed to enhance enforcement, prevention, and rehabilitation efforts. The cabinet greenlit several initiatives aimed at sustainable growth and public welfare of economic, environmental, and social development initiatives.

The Mines and Minerals sector was granted 'Industry' status to attract investment and accelerate resource development.

A new framework was approved to ensure transparent and sustainable use of government land. A bill was passed to establish a system for addressing the concerns of residents of Balochistan living abroad. Approval was granted to expand mangrove coverage for coastal protection and climate resilience.

A committee led by Minister Mir Zahoor Buledi will finalize recommendations under the proposed Sustainable Fisheries and Aquaculture Bill.

Financial support was approved to implement the province's Youth Policy. CM Bugti commended the successful organization of major events.

He congratulated Advisor for Sports and Youth Affairs Meena Majeed Baloch and her team for the National Youth Summit.

Sarfraz praised Parliamentary Secretary Nawabzada Zareen Khan Magsi for the Cultural and Tourism Festival held in Islamabad.

Additionally, the cabinet approved the establishment of a Journalist Colony for members of the Gwadar Press Club to improve housing facilities for the media community.

Chief Minister Sarfraz Bugti reaffirmed the government's dedication to public welfare, transparent governance, and institutional reform.

"These cabinet decisions reflect our commitment to a brighter future, stronger governance, and renewed public trust in Balochistan," he added.

CamScanner

سیاسی جماعتیں | امن وامان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 17 OCT 2025 Page No. 11

بلوچستان کے کسانوں کو بیلاروس کے جدید ٹریکٹرز فراہم کرنیکا فیصلہ

صوبائی وزیر علی حسن زہری کا منسک ٹریکٹر فیکٹری کا دورہ، تفصیلی مذاکرات کیے

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر زراعت اور صدر آصف علی زرداری کے بلوچستان کے لیے فوکل پرسن میر علی حسن زہری نے سیکریٹری زراعت بلوچستان نور احمد پیرکانی، ڈائریکٹر جنرل زراعت انجینئرنگ سعید احمد ترین اور پروجیکٹ ڈائریکٹر گرین ٹریکٹر اسکیم عرفان بختیاری کے ہمراہ منسک ٹریکٹر ورکس فیکٹری کا دورہ کیا۔ اس موقع پر وفد نے فیکٹری انتظامیہ اور کمپنی کے نمائندوں سے تفصیلی ملاقات اور مذاکرات کیے، جن میں بلوچستان کے کسانوں کے لیے بیلاروس کے جدید ٹریکٹرز کی فراہمی پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ فریقین نے اس بات پر اتفاق کیا کہ جدید زرعی مشینری اور معیاری ٹریکٹرز کی فراہمی سے نہ صرف صوبے میں زرعی پیداوار میں نمایاں اضافہ ممکن ہوگا بلکہ کسانوں کو جدید سہولیات میسر آئیں گی جس سے غذائی تحفظ اور زرعی معیشت کو بھی تقویت ملے گی۔ اس موقع پر وزیر زراعت میر علی حسن زہری نے کہا کہ بلوچستان کے کسانوں کی ترقی اور سہولت حکومتِ بلوچستان اور پاکستان پیپلز پارٹی کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدید بیلاروس ٹریکٹرز کی فراہمی سے صوبے میں کھیتی باڑی کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کیا جا سکے گا۔

MASHRIQ QUETTA

ریکوڈک پراجیکٹ پر پیشرفت جاری، منصوبہ حقیقی گیم چینجر ثابت ہوگا، وزیر خزانہ

ملکی معیشت کی سمت درست ہے، کلیدی معاشی اشاریوں سے معیشت کی بہتری کی عکاسی ہو رہی ہے، سینیٹر محمد اورنگزیب

ٹیکس سمیت کلیدی شعبوں میں ڈھانچہ جاتی اصلاحات پر عملدرآمد جاری، امریکی تھنک ٹینک اٹلانٹک کونسل سے خطاب

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ ملکی معیشت کی سمت درست ہے اور کلیدی معاشی اشاریوں سے معیشت کی بہتری کی عکاسی ہو رہی ہے، ٹیکس سمیت کلیدی شعبوں میں ڈھانچہ جاتی اصلاحات پر عملدرآمد جاری ہے، قومی مالیاتی کمیشن کا اجلاس نومبر کے اوائل میں متوقع ہے، ریکوڈک منصوبہ پر پیشرفت جاری ہے اور یہ منصوبہ حقیقی گیم چینجر ثابت ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو واشنگٹن ڈی سی میں امریکی تھینک ٹینک اٹلانٹک کونسل سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر خزانہ .... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

نے کہا کہ ملکی معیشت کی صورتحال مستحکم ہے، معیشت کی سمت درست ہے اور کلیدی معاشی اشاریوں سے معیشت کی بہتری کی عکاسی ہو رہی ہے، آئی ایم ایف کے توسیعی فنڈ سہولت کے دوسرے جائزہ اور آر ایس ایف کے تحت پہلے جائزہ کی تکمیل پر آئی ایم ایف کے ساتھ سٹاف سطح کا معاہدہ ہوا ہے، اس سے بین الاقوامی اداروں کی ملکی معیشت پر اعتماد کی عکاسی ہو رہی ہے، تین سالوں کے بعد کریڈٹ ریٹنگ کی تین بین الاقوامی ایجنسیوں نے پاکستان کی کریڈٹ ریٹنگ بہتر کر دی ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ آبادی میں اضافہ اور موسمیاتی تبدیلیاں پاکستان کیلئے دو بنیادی وجودی خطرات ہیں، ہم نے اس وقت موسمیاتی تبدیلیوں پر اپنی توجہ مرکوز کی ہے، 2010، 2022 اور حالیہ سیلابوں سے موسمیاتی تبدیلیوں کی عکاسی ہو رہی ہے، اس سے یہ بھی ظاہر ہو رہا ہے کہ اس کی شدت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ سیلاب کے بعد نقصانات کا تفصیلی جائزہ لینے میں کئی ماہ لگتے ہیں، حالیہ سیلاب کے بعد وزیراعظم اور حکومت نے اپنے وسائل کے اندر رہتے ہوئے ریسکیو اور ریلیف اقدامات کا فیصلہ کیا اور 300 دنوں کیلئے ایکشن پلان کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ رواں سال اقتصادی نمو کی شرح 4 فیصد تک رہنے کا امکان ہے تاہم سیلاب سے زراعت اور اہم فصلوں کو پہنچنے والے نقصان کے تناظر میں اس میں کمی بیشی ہو سکتی ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ ٹیکس سمیت کلیدی شعبوں میں ڈھانچہ جاتی اصلاحات پر عمل درآمد جاری ہے۔

ملازمین سرکاری مشینری چلانے کیلئے بڑی اہمیت کے حامل ہیں، میر لیاقت لہڑی

ڈی آر اے سمیت ملازمین تمام جائز مطالبات کے حصول کیلئے حکومت بھرپور کردار ادا کرے گی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما، پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے کہا ہے کہ ملازمین حکومت اور سرکاری مشینری اور امور کو چلانے کے لئے بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔ ڈی آر اے سمیت ان کے تمام جائز مطالبات کے حصول کیلئے .... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

ہماری حکومت اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی کیونکہ صدر مملکت آصف علی زرداری کا موقف روز روشن کی طرح واضح ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کا آئین اور منشور ہماری ریڈ لائن ہے کیونکہ پیپلز پارٹی نے دور اقتدار میں ملازمین، پسے ہوئے طبقات سمیت عوام کے دیرینہ مسائل کے حل کو یقینی بناتے ہوئے انہیں روزگار کی فراہمی کے لئے عملی اقدامات اٹھائے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن ضلع کوئٹہ کی نومنتخب کابینہ کی تقریب حلف برداری کے موقع پر منعقدہ پروگرام کے شرکاء سے اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔

سردار عبدالرحمن کھیتران کی آغا سراج درانی کے انتقال پر تعزیت

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے سابق اسپیکر سندھ اسمبلی آغا سراج درانی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ آغا سراج درانی ایک زیرک سیاستدان، بردبار پارلیمنٹرین اور جمہوری اقدار کے علمبردار تھے جنہوں نے اپنی سیاسی زندگی میں عوامی خدمت اور جمہوریت کے استحکام کے لیے نمایاں کردار ادا کیا۔ صوبائی وزیر نے مرحوم کے اہل خانہ، دوستوں اور سیاسی رفقاء سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ آغا سراج درانی مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے۔ انہوں نے کہا کہ آغا سراج درانی کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1　Dated: 17 OCT 2025　Page No. 12

ترقیاتی منصوبوں کو معیار کے مطابق بروقت مکمل کیا جائے، ظہور احمد بلیدی

6,324 ترقیاتی اسکیموں کے لیے 296 ارب روپے مختص کیے جن میں 124 ارب روپے جاری ہو چکے ہیں، اجلاس سے خطاب

حکومتِ بلوچستان نوجوانوں کی شمولیت، رہنمائی اور ترقی کے مواقع فراہم کرنے پر خصوصی توجہ دے رہی ہے، صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

کوئٹہ (پ ر) صوبائی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقیات ظہور احمد بلیدی کی زیرِ صدارت پی ایس ڈی پی منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں 6,324 اسکیموں کی عملدرآمد کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا جن کے لیے 296 ارب روپے کی مجموعی رقم مختص کی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اب تک ان منصوبوں کے لیے 124 ارب روپے جاری کیے جا چکے ہیں۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ تمام اسکیموں کو معیار کے تقاضوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے بروقت مکمل کیا جائے۔ صوبائی وزیر نے کہا ہے کہ حکومتِ بلوچستان نے عوامی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے سماجی و معاشی حالات کی

بقیہ نمبر 27 صفحہ 5 پر

بہتری کے لیے متعدد میگا منصوبے شروع کرائے ہیں۔ متعلقہ محکموں کے ڈی ایس بیز نے 2,374 میں سے 2,278 اسکیموں کی منظوری دی ہے، جبکہ پی ڈی ڈبلیو پی نے 188 میں سے 165 اسکیمیں منظور کی ہیں، اس طرح مجموعی طور پر 2,443 اسکیمیں صوبے کے مختلف شعبوں میں ترقیاتی کاموں کے لیے منظور کی جا چکی ہیں۔ دریں اثناء صوبائی وزیر نے نیشنل یوتھ سمٹ کے پینل ڈسکشن میں شرکت کی اور ان کے سوالات کے جوابات دیے۔ انہوں نے یوتھ سمٹ کے کامیاب انعقاد پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ انتہائی حوصلہ افزا امر ہے کہ ملک بھر سے آئے ہوئے نوجوان بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کے لیے یکجا ہیں اس نوعیت کے پروگرامز کا انعقاد اس بات کا مظہر ہے کہ حکومتِ بلوچستان نوجوانوں کی شمولیت، رہنمائی اور ترقی کے مواقع فراہم کرنے پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔

CamScanner

حکومتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 17 OCT 2025 Page No. 13

بلوچستان: کاکڑ قبیلے کا افغان طالبان کی جارحیت کیخلاف پاک فوج سے اظہار یکجہتی

پاک فوج اور فرنٹیئر کور کے شانہ بشانہ کھڑے اور پاکستان کے دفاع کیلئے ہر قسم کی قربانی دینے کو تیار ہیں، عمائدین

چمن (آن لائن) بلوچستان میں کاکڑ قبیلے کے عمائدین نے افغان طالبان کی جارحیت کے خلاف پاک فوج سے بھرپور یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ عمائدین کا کہنا ہے کہ کوئی بھی ہمارے ملک کی طرف میلی آنکھ سے نہ دیکھے کیونکہ ہم ہر حال میں اپنے وطن کا دفاع کرنے کے لیے تیار ہیں۔ قبیلے کے رہنماؤں نے واضح کیا کہ وہ پاک فوج اور فرنٹیئر کور کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور پاکستان کے دفاع کے لیے ہر قسم کی قربانی دینے کو تیار ہیں۔ تاہم، انہوں نے حکومت پاکستان سے درخواست کی ہے کہ انہیں اس جنگ میں شامل ہونے کی اجازت دی جائے تاکہ وہ وطن کی حفاظت کے لیے موثر کردار ادا کر سکیں۔ کاکڑ قبیلے کے عمائدین نے کہا کہ وہ مکمل طور پر چوکس اور تیار ہیں اور حکمرانوں کے ایک اشارے کے منتظر ہیں تاکہ ملک کی خدمت میں پیش پیش ہو سکیں۔ انہوں نے کور کمانڈر اور آئی جی ایف سی سے بھی اس سلسلے میں تعاون کی اپیل کی ہے۔

بلوچستان بلیوا کانومی میں بے پناہ صلاحیتیں رکھتا ہے، بلال کاکڑ

کراچی میں آئندہ ماہ انٹرنیشنل میری ٹائم ایکسپو اینڈ کانفرنس میں ان مواقع کو اجاگر کیا جائیگا

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان کا 770 کلومیٹر طویل ساحل سمندری حیات سے مالا مال ہے اور یہ خطہ بلیوا کانومی اور آبی زراعت (Aquaculture) کے شعبوں میں بے پناہ صلاحیت رکھتا ہے اور صوبے کی معیشت کو مضبوط بنانے اور پائیدار روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے۔ کراچی میں آئندہ ماہ ہونیوالی پاکستان انٹرنیشنل میری ٹائم ایکسپو اینڈ کانفرنس (PIMEC) میں ان صلاحیتوں اور مواقع کو اجاگر کیا جائیگا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا طویل ساحل ماہی گیری، آبی زراعت، سمندری خوراک کی پروسیسنگ، ساحلی تجارت اور سیاحت کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع فراہم کرتا ہے۔ اگر ان وسائل کو موثر طریقے سے استعمال کیا جائے تو یہ نہ صرف صوبے بلکہ پورے ملک کی معاشی ترقی میں نمایاں کردار ادا کر سکتے ہیں۔

اغواء کاروں نے اسسٹنٹ کمشنر زیارت کے مغوی بیٹے کو چھوڑ دیا

اسسٹنٹ کمشنر اور انکے بیٹے کو 10 اگست کو اغوا کیا گیا تھا، افضل باقی تاحال بازیاب نہیں ہو سکے

کوئٹہ (نسیم حمید یوسف زئی) ڈھائی ماہ قبل زیارت کے تفریحی مقام سے اغوا ہونے والے اسسٹنٹ کمشنر زیارت کا بیٹا ہرنائی کے پہاڑی علاقے سے بازیاب ہو گیا تاہم اسسٹنٹ کمشنر تاحال بازیاب نہ ہو سکا۔ بیٹے کو آج کوئٹہ پہنچایا جائے گا۔ واضح رہے کہ اسسٹنٹ کمشنر زیارت افضل باقی اور انکے نوجوان بیٹے مستنصر بلال کو 10 اگست کو زیارت کے تفریحی مقام سے مسلح افراد نے اغوا کر لیا تھا۔ تقریبا ڈھائی ماہ بعد جمعرات کی شب اغوا کار مستنصر بلال کو ہرنائی کے پہاڑی علاقے میں چھوڑ گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ ہرنائی انتظامیہ نے مغوی کو اپنی تحویل میں لے لیا ہے اور آج اسے کوئٹہ منتقل کیا جائے گا ذرائع نے بتایا کہ اسسٹنٹ کمشنر افضل باقی تاحال بازیاب نہ ہو سکے۔

MASHRIQ QUETTA

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے بولان میڈیکل ہسپتال کا دورہ کیا

مختلف یونٹس کا معائنہ کر کے طبی سہولیات کا جائزہ لیا، مریضوں سے ملاقات کی

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے بولان میڈیکل ہسپتال کا اچانک دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (ایم ایس) ڈاکٹر انور شائیوانی سے ملاقات کی، جنہوں نے ڈپٹی کمشنر کو ہسپتال کے انتظامی و طبی امور سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے بعد ازاں ہسپتال کے مختلف یونٹس بشمول فارمیسی، آرتھوپیڈ......

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

ک یونٹ، میموگرافی، لیبارٹری، سینٹل فارمیسیز، گائنی وارڈ، گائنی او پی ڈی، آئی سی یو، ایچ آئی وی یونٹ، میل و فیمیل او پی ڈی، کنسلٹنٹ رومز اور شعبہ حادثات کا تفصیلی معائنہ کیا۔ دورے کے موقع پر ڈپٹی کمشنر نے مریضوں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل سنے، جبکہ ڈاکٹرز اور دیگر عملے سے بات چیت کرتے ہوئے طبی سہولیات، مریضوں کی دیکھ بھال اور دستیاب وسائل کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے اس موقع پر کہا کہ بی ایم سی ہسپتال کو ایک مثالی ادارہ بنانے کے لیے تمام متعلقہ محکموں کے ساتھ مل کر اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ ہسپتال کے ضلعی انتظامیہ سے متعلق تمام مسائل کو ایمرجنسی بنیادوں پر حل کیا جائے گا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 17 OCT 2025 Page No. 14

گوادر فری زونز کو فارن ایکسچینج پالیسی سے استثنیٰ دیئے جانے کا امکان

کمپنیاں براہ راست چینی کرنسی کو پاکستانی روپے میں تبدیل کرسکیں گی، امریکی ڈالر کا کردار مکمل ختم ہو جائے گا' گوادر پورٹ اہلکار

آر ایم بی کو امریکی ڈالر، پاکستانی روپے میں تبدیل کرنے سے دو بار کرنسی ایکسچینج کٹوتیوں سے کمپنیوں کو دوگنا نقصان ہوتا ہے

اسلام آباد (این این آئی) گوادر فری زونز کو موجودہ فارن ایکسچینج پالیسی سے استثنیٰ دیئے جانے کا امکان ہے، حکومت نے پیشرفت کے لئے اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دیدی ہے جو گوادر ساؤتھ فری زون اور گوادر نارتھ فری زون کے لئے موجودہ فارن ایکسچینج پالیسی فریم ورک سے متعلق تجاویز مرتب کرے گی۔ گوادر پرو کے مطابق اس اہم اقدام سے گوادر فری زونز میں کام کرنے والی تمام کمپنیاں براہ راست چینی کرنسی کو پاکستانی روپے میں تبدیل کرسکیں گی جس سے امریکی ڈالر کا کردار مکمل طور پر ختم ہو جائے گا۔ اس وقت گوادر فری زونز میں کام کرنے والی برآمدی کمپنیاں جن میں زیادہ تر چینی ادارے شامل

بقیہ نمبر21 صفحہ 5 پر

ہیں پہلے آر ایم بی کو امریکی ڈالر میں اور پھر ان ڈالرز کو پاکستانی روپے میں تبدیل کرتی ہیں تا کہ مقامی ادائیگیاں کی جاسکیں، اس دوہری عمل سے دوبار کرنسی ایکسچینج کٹوتیاں ہوتی ہیں جو کمپنیوں کے لیے مالی نقصان کا باعث بنتی ہیں۔ گوادر پورٹ اتھارٹی کے ایک اہلکار نے بتایا کہ اگر حکومت کمیٹی کی سفارشات کو منظور کر لیتی ہے جو گزشتہ ماہ ہونے والی 82 ویں سی پیک پیشرفت جائزہ اجلاس میں منصوبہ بندی، ترقی اور خصوصی اقدامات کے وزیر کی ہدایات کے مطابق ہیں تو گوادر فری زونز میں کام کرنے والی تمام چینی کمپنیاں آر ایم بی کو براہ راست پاکستانی روپے میں تبدیل کرسکیں گی اور انہیں پہلے آر ایم بی کو امریکی ڈالر میں تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

ریکوڈک' بلوچستان کی ترقی کیلئے سنگ میل ثابت ہوگا' بیرک کمپنی

مقامی افراد کو ملازمتوں کی فراہمی سے ضلع چاغی کی آبادی پر مثبت اور دیرپا اثرات مرتب ہونگے' کنٹری منیجر

کراچی (پ ر) بیرک مائننگ کارپوریشن کے زیرانتظام چلنے والے ریکوڈک مائننگ کمپنی نے کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے وفد کی میزبانی کی۔ اس موقع پر ریکوڈک منصوبے میں تعاون اور مقامی کاروباری اداروں کی شمولیت کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد کی قیادت صدر محمد ایوب اور نائب صدر ناصر خان نے کی جبکہ بلوچستان کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے کاروباری افراد بھی ان کے ہمراہ تھے۔ ریکوڈک مائننگ کمپنی کے کنٹری منیجر ضرار جمالی نے وفد کا خیر

بقیہ نمبر4 صفحہ 5 پر

مقدم کرتے ہوئے منصوبے کے حجم اور امکانات پر تفصیلی بریفنگ دی اور اس کے بلوچستان اور پاکستان کے کان کنی کے شعبے پر متوقع انقلابی اثرات کو اجاگر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ آر ڈی ایم سی بلوچستان کے ممکنہ سپلائرز اور وینڈرز کے ساتھ فعال طور پر رابطے میں ہے تا کہ ایک جامع اور مسابقتی سپلائی چین تشکیل دیا جا سکے، جہاں مقامی کاروبار کو شرکت کے مساوی مواقع حاصل ہوں۔ وفد کو بریفنگ دیتے ہوئے آر ڈی ایم سی کے سربراہ برائے سپلائی چین اور کمرشل امور، کلیمنز اینگل بریچٹ نے کہا کہ آر ڈی ایم سی کے لئے یہ نہایت اہم ہے کہ وہ مقامی کاروبار کی ترقی کو پائیدار، ضابطہ جاتی اور کمیونٹی پر مبنی طریقے سے سپورٹ کرے تا کہ دیرپا اور باہمی مفاد پر مبنی تعلقات کو فروغ دیا جا سکے۔ یہ عزم پروجیکٹ آپریٹر بیرک کے بنیادی اصولوں کا حصہ ہے، جس کا مظاہرہ ہماری مختلف آپریشنز میں کمیونٹی کی ترقی کی کئی مثالوں سے ہوتا ہے۔ جیسے جیسے ریکوڈک پاکستان کی سب سے بڑی تانبہ اور سونا نکالنے والی کان بنتی جارہی ہے، ہم ایسے قابل اعتماد مقامی وینڈرز اور سپلائرز کے ساتھ شراکت داری کے لئے پرعزم ہیں جو معیار، حفاظت اور دیانت کے ہمارے عالمی اصولوں پر پورا اتریں اور ساتھ ہی بلوچستان کے کان کنی کے شعبے کی طویل مدتی سپلائی چین کی استعداد کو مضبوط بنائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 17 OCT 2025

Page No. 18

نئی نسل کو کتاب سے وابستگی پیدا کرنی چاہیے، ڈاکٹر عبدالمالک

"سوچوں کا سمندر" ادبی ذوق رکھنے والوں کے لیے ایک تحفہ ہے، کتاب اوشن آف تھاٹس کی تقریب رونمائی سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی میں ایک طالبہ کی جانب سے لکھی گئی کتاب (The Ocean Of Thoughts) کی تقریب رونمائی میں شرکت کی۔ تقریب میں یونیورسٹی کی وائس چانسلر، اساتذہ، طلبہ و طالبات اور معزز مہمانوں نے بھی شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کسی بھی معاشرے کی فکری و علمی ترقی کا انحصار مطالعے اور تحریر و تصنیف کے فروغ پر ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی نسل کو کتاب سے وابستگی پیدا کرنی چاہیے کیونکہ کتاب ہی انسان کی بہترین رہنما ہے۔ انہوں نے مصنفہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ کتاب نہ صرف ادبی ذوق رکھنے والوں کے لیے ایک تحفہ ہے بلکہ یہ نئی سوچ اور مثبت فکر کو جنم دینے والی کاوش ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسی علمی سرگرمیاں معاشرتی بیداری اور فکری تربیت میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے کہا کہ طلبہ و طالبات قوم کا قیمتی سرمایہ ہیں، اور علم و تحقیق کے ذریعے ہی معاشرے میں مثبت تبدیلی لائی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کتاب سے محبت دراصل علم، قوم اور معاشرے سے محبت ہے۔ نوجوان نسل کو مطالعہ کو اپنی عادت بنانا چاہیے تاکہ وہ مستقبل میں ملک کی ترقی میں موثر کردار ادا کرسکیں۔ ڈپٹی کمشنر نے طالبہ کی ادبی کاوش کو سراہتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کی ایسی تخلیقی سرگرمیاں نہ صرف ان کی صلاحیتوں کو نکھارتی ہیں۔

شناختی کارڈ و تلاشی کے نام پر خواتین کو بسوں سے اتارنا قابل مذمت ہے، اے این پی

سیکورٹی اور امن وامان کے نام پر شہریوں کو بلاوجہ تنگ کرنے کا سلسلہ عروج پر پہنچ چکا ہے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں کوئٹہ شہر اور نواحی علاقوں میں ایف سی کی جانب سے مختلف چیک پوسٹوں پر خواتین کی چیکنگ، شناختی کارڈ اور تلاشی کے نام پر مسافر بسوں اور گاڑیوں سے خواتین کو اتارنا اور سیکورٹی چیکنگ کے نام پر گھنٹوں کھڑا کرنے کے عمل کی شدید مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ امن وامان کا قیام قانون نافذ کرنے والے اداروں، انتظامیہ اور حکومت کی مشترکہ ذمہ داری ہے جس میں عام عوام، سیاسی جماعتیں اور تمام طبقات ہر طرح کا تعاون کرتے ہیں تاہم سیکورٹی کے نام پر خواتین کو بسوں سے اتارنا اور شہریوں کے ساتھ تضحیک آمیز سلوک ناقابل برداشت ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ حالیہ دنوں ایک طرف افغان مہاجرین کے انخلاء اور دوسری جانب سیکورٹی اور امن وامان کے نام پر شہریوں کو بلاوجہ تنگ کرنے کا سلسلہ عروج پر پہنچ چکا ہے۔ چند دنوں سے کوئٹہ چمن شاہراہ پر بلیلی کے مقام پر گھنٹوں گھنٹوں ٹریفک کی روانی معطل رکھی جارہی ہے اور اس دوران بسوں اور گاڑیوں کو روک کر نہ صرف شہریوں کو بلاوجہ تنگ کیا جاتا ہے۔ اس طرح کے واقعات انتہائی قابل مذمت اور باعث تشویش ہیں۔

تحریک لبیک کے مارچ کو روکنا، کارکنوں اور قیادت پر شیلنگ قابل مذمت ہے، بی این پی

طاقت کسی بھی مسئلے کا حل نہیں، اقتدار پر براجمان حکمرانوں کو ہوش کے ناخن لینے چاہیں، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں تحریک لبیک کے مارچ کو روکنے، رہنماؤں و کارکنوں پر شیلنگ کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ احتجاج سیاسی و مذہبی جماعتوں کا آئینی حق ہے، یہ امر باعث افسوس ہے کہ موجودہ حکومت برسراقتدار آنے کے بعد سے ہر مسئلے کا حل طاقت کے استعمال کو ہی گردانتی ہے یہ کسی مسئلے کا مستقل حل نہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ سیاسی مخالفین کو دیوار سے لگانے کا سلسلہ نیا نہیں، فارم 47 کے ذریعے عوامی رائے کے برخلاف اقتدار پر براجمان حکمرانوں کو ہوش کے ناخن لینے چاہیں، طاقت کے استعمال کی بجائے مذاکرات کا راستہ اختیار کرتے ہوئے تحریک لبیک کے گرفتار کارکنوں کو رہا، املاک ضبط کرنے کے احکامات واپس لئے اور پرتشدد واقعات کی شفاف تحقیقات کرکے حقائق منظر عام پر لائے جائیں۔

حکمران بحرانوں سے دوچار ملک کو مزید مشکلات کی طرف دھکیل رہے ہیں، مولانا لونی

ملک میں جمہوریت کے نام پر آمریت ہے، پارلیمنٹ کے پاس ملکی مسائل حل کرنے کے فیصلے کا اختیار نہیں، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی نے حکمران سیاسی و آئینی بحران سے دوچار ملک کو مزید مشکلات کی طرف دھکیل اور ماضی کی غلطیوں کو دہرا رہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے قلعہ سیف اللہ میں مرکزی نائب امیر مولانا عبدالروف کی رہائش گاہ پر ذمہ داران سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں جمہوریت کے نام پر آمریت ہے، پارلیمنٹ کے پاس ملکی مسائل کے حل کے لئے فیصلے کا اختیار نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے تمام مسائل کا حل اسلام کے عادلانہ نظام کے نفاذ میں مضمر ہے، اسلامی نظام اور اسلامی نظریات ہی ریاست کی بنیاد ہیں۔ اسلامی و نظریاتی تشخص برقرار رکھنے سے ملک میں قومی وحدت آسکتی ہے فرسودہ نظام سے ملک میں مزید بحران اور مسائل جنم لے رہے ہیں۔

گوادر کے 52 اسکول کھل گئے، مولانا ہدایت الرحمٰن نے وعدہ پورا کردیا، جماعت اسلامی

درجنوں دیہات میں پندرہ سال سے اسکول بند پڑے تھے، اساتذہ کی کمی کے باعث تعلیمی سرگرمیاں رک چکی تھیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جماعت اسلامی بلوچستان کے صوبائی بیان میں کہا گیا ہے کہ امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے اپنا وعدہ وفا کردیا گوادر 62 میں سے 52 بند اسکول دوبارہ کھل گئے اور وہاں اساتذہ کی تعیناتی کے بعد تعلیمی سرگرمیاں بحال ہوگئی ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے الیکشن مہم کے دوران حلقے کے عوام سے وعدہ کیا تھا کہ کامیاب ہونے کی صورت میں ان کی پہلی ترجیح تعلیم کا فروغ ہوگا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ پندرہ برس سے ضلع گوادر کے درجنوں دیہات میں اسکول بند پڑے تھے جبکہ اساتذہ کی کمی، سیاسی بنیادوں پر ٹیچرز کی شہروں میں منتقلی کے باعث تعلیمی سرگرمیاں مکمل طور پر رک چکی تھیں۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے ڈیڑھ سال کے مختصر عرصے میں نہ صرف اسکول کھلوائے بلکہ وہاں اساتذہ کی تعیناتی کو بھی یقینی بنایا۔ اس اقدام سے ہزاروں بچوں کو دوبارہ تعلیم کے حصول کا موقع میسر آگیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اب بھی ضلع کے 10 اسکول ایسے ہیں جو ان علاقوں میں واقع ہیں جہاں آبادی نقل مکانی کرکے شہروں میں جاچکی ہے اس حوالے سے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ ان اسکولوں کو ان علاقوں میں منتقل کرنے کی کوشش کررہے ہیں جہاں آبادی تو ہے مگر اسکول نہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کی اس کاوش کو عوامی حلقوں اور تعلیمی اداروں میں نہایت مثبت انداز میں سراہا جارہا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

سریاب میں ترقیاتی منصوبوں کا دائرہ وسیع کیا جائیگا، علی مدد جتک

عوام کے خادم ہیں، عوامی خدمت ترجیحات میں شامل ہے، مختلف وفود سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) پاکستان پیپلز پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے رکن و ایم پی اے حاجی علی مدد جتک نے عوامی خدمت کے جذبے اور عوام دوست رویے کے باعث جتک ہاؤس آصف آباد میں حلقے کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے وفود سے ملاقات کی، جنہوں نے اپنے مسائل سے انہیں آگاہ کیا۔ اس موقع پر حاجی علی مدد جتک نے عوامی مسائل نہایت توجہ سے سنے اور ان کے فوری حل کے لیے متعلقہ محکموں کو ہدایات جاری کیں۔ عوام نے شکایت کی کہ علاقے .... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

میں ترقیاتی کاموں میں سستی، صفائی ستھرائی کے ناقص انتظامات، پینے کے پانی کی قلت اور بجلی کے مسائل درپیش ہیں۔ حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ وہ عوام کے خادم ہیں، اور ان کی ہر ممکن خدمت ان کی ترجیحات میں شامل ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی عوامی جماعت ہے جو ہمیشہ غریب اور پسماندہ طبقے کی آواز بنی رہی ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ سریاب کے تمام علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کا دائرہ وسیع کیا جائے گا تاکہ یہاں کے عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جاسکیں۔ عوام کی بڑی تعداد نے حاجی علی مدد جتک کے اقدامات پر انکا شکریہ ادا کیا۔

پاک افغان مستقل جنگ بندی کیلئے کوشاں ہیں، مولانا واسع

مولانا فضل الرحمان مستقل جنگ بندی کے لیے سرگرم عمل ہیں، بات چیت

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی مجلس عاملہ کا اجلاس جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینٹر مولانا عبدالواسع کی زیر صدارت میں ہوا جس میں مفتی محمود کانفرنس کے کامیاب انعقاد پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے صوبائی جماعت اور تمام اضلاع کی امرا و نظما کے خصوصا قلعہ .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

سیف اللہ کا خصوصی شکریہ ادا کیا اجلاس میں پاک افغان کشیدگی پر تشویش کرتے ہوئے کہا گیا کہ جمعیت بلوچستان نے پاک افغان اعلیٰ احکام سے رابطہ کیا ہے ہمیں امید ہے کہ چمن بارڈر اور نوشکی بارڈر پر سول آبادی کو جنگ کے اثرات سے محفوظ رہے گی اور کوشش ہوگی کہ عارضی جنگ بندی کی بجائے مستقل جنگ بندی کو ترجیح دی جائے گی انہوں نے کہا کہ پاک افغان کشیدگی میں جمعیت کے مرکزی امیر مولانا فضل الرحمان مستقل جنگ بندی کے لیے سرگرم عمل ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 17 OCT 2025 Page No. 16

منوجان روڈ پر نامعلوم افراد نے نجی اسکول کی خاتون ٹیچر کو گولی ماردی

مریم بی بی کو چھٹی کے بعد گھر جاتے ہوئے نشانہ بنایا گیا، موقع پر دم توڑ گئی، لاش ورثاء کے سپرد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) منو جان روڈ پر نامعلوم موٹرسائیکل سواروں کی فائرنگ سے نجی اسکول خاتون ٹیچر جاں بحق ہوگئی پولیس کے مطابق منو جان روڈ کے رہائشی میر احمد کی جوان بیٹی بھی اسکول کی ٹیچر بی بی مریم گزشتہ روز اسکول سے چھٹی کے بعد پیدل ہی گھر جارہی تھی کہ نامعلوم موٹر سائیکل سوار اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگئی اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کردی جبکہ صدر پولیس نے مقدمہ درج کر کے کیس سریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ منتقل کردیا۔

سوراب، کوئٹہ کراچی شاہراہ پر مسلح افراد کی فائرنگ سے بی سی اہلکار شہید

قلات میں پولیو مہم کی ڈیوٹی مکمل کرکے واپس خضدار جاتے ہوئے ل شاہورائی کے مقام پر نشانہ بنایا گیا

سوراب (نامہ نگار) کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ ل شاہورائی کے مقام پر مسلح افراد کا ناکہ بندی، بی بی اہلکاروں پر فائرنگ، ایک اہلکار شہید ہوگیا تفصیلات کے مطابق کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ ل شاہورائی کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد نے ناکہ بندی کرکے بلوچستان کانسٹیبلری کے اہلکاروں پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں ایک اہلکار محمد جان ولد محمد یوسف کرد ساکن بازگیر ضلع خضدار موقع پر شہید ہو گیا اہلکاروں پر فائرنگ کا واقع اُس وقت پیش آیا جب وہ قلات میں پولیو مہم کی ڈیوٹی مکمل کرکے واپس قلات سے خضدار جارہے تھے مسلح افراد نے اچانک فائرنگ شروع کی، جس پر اہلکاروں نے بھی جوابی فائرنگ کی تاہم مسلح افراد فائرنگ کے تبادلے کے بعد موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ واقعے کے بعد سیکیورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کردیا حکام کا کہنا ہے کہ حملہ آوروں کی تلاش کے لیے کارروائی جاری ہے، جبکہ علاقے میں سیکیورٹی مزید سخت کردی گئی ہے۔

ڈیرہ مراد جمالی، سڑک کنارے بم دھماکہ

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب سڑک کنارے بم دھماکہ تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس حکام کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس تھانہ نوتال کی حدود میں ربیع کینال کے مقام پر نامعلوم افراد کی جانب سے سڑک کنارے دھماکہ خیز مواد اس جگہ نصب کیا گیا جہاں سیکورٹی فورسز کی گزرگاہ تھی۔ واقع کے بعد پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کرلی۔

ڈیرہ مراد جمالی کے قریب بجلی کی لائن کو دھماکے سے اڑانے کی کوشش

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب نامعلوم افراد نے گدو سے سبی جانے والی بجلی کی لائن کو دھماکہ خیز مواد سے اڑانے کی کوشش کی، دھماکے سے ایک ٹاور مکمل طور پر تباہ ہوگیا۔ جس کے باعث سندھ کے بیشتر علاقوں کو بجلی کی سپلائی معطل ہوگئی۔ این ٹی ڈی سی حکام کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس تھانہ چھتر کی حدود میں نامعلوم افراد نے گدو سے سبی جانے والی 220 کے وی بجلی کی لائن کو دھماکہ خیز مواد سے اڑانے کی کوشش کی۔ دھماکہ سے دو ٹاور شدید متاثر ہوئے اور سندھ کو بیشتر علاقوں کو بجلی کی سپلائی معطل ہو گی، متاثرہ تاروں کی مرمت کے لیے اوجی ڈی سی ایل سے امدادی ٹیمیں طلب کرلی گئیں۔

لورالائی: پولیس کی کارروائی، پولیو ورکر کو کچلنے والی کوچز کے ڈرائیور گرفتار

لورالائی (ن ن) لورالائی پولیس کی کارروائی، پولیو ورکر کو کچلنے والی کوچز کے ڈرائیور گرفتار، مقدمہ درج کرلیا گیا تفصیلات کے مطابق پولیس نے لورالائی کوئٹہ روڈ چین مسجد کے مقام پر تیز رفتاری کا مظاہرہ کرکے موٹرسائیکل پر سوار نوجوان پولیو ورکر عزیز اللہ شیرانی کو کچلنے والی ڈائیو بسوں کے ڈرائیوروں کو گرفتار کرلیا گرفتار ڈرائیوروں کی شناخت محمد اللہ ولد حیدر علی قوم بادیزئی ساکن پشین (سپر سدا بہار ڈائیو کمپنی) اور ظہور احمد ولد خیر محمد قوم سرپرہ ساکن کوئٹہ (الیوسف ڈائیو بس کمپنی) کے ناموں سے ہوئی ہے دونوں ڈرائیوروں کے خلاف ایس ایچ او پولیس تھانہ صادق علی شہید مشتاق احمد کی مدعیت میں تیز رفتاری، غفلت لاپرواہی اور قتل بالسبب کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا ہے دونوں بسیں قبضے میں لے لی گئیں۔

MASHRIQ QUETTA

بھاگ ناڑی: نامعلوم افراد کی فائرنگ سے نوجوان جاں بحق

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بھاگ ناڑی کے علاقے میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے نوجوان کو قتل کردیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز بلوچستان کے علاقے بھاگ ناڑی میں تالاب کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے ایک نوجوان کو قتل کردیا اور فرار ہوگئے۔ نعش ہسپتال منتقل کردی گئی جس کی شناخت رحم ساتھا کے نام سے کی گئی قتل کی وجہ معلوم نہیں ہوسکی نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئی مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کررہی ہے۔

خضدار: 10 کلو چرس برآمد، ملزم گرفتار

خضدار (آن لائن) گاسلیٹی چیک پوسٹ پر لیویز فورس کی کامیاب کارروائی، منشیات اسمگلنگ کی کوشش ناکام بنادی۔ تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر خضدار اور اسسٹنٹ کمشنر وڈھ کی نگرانی میں گاسلیٹی چیک پوسٹ کے انچارج نائب رسالدار شکیل احمد نے کارروائی کرتے ہوئے کورے گاڑی نمبر ASF-633 سے 10 کلوگرام چرس برآمد کرلی۔ ملزم رحمت اللہ کو موقع پر گرفتار کر کے اس کے خلاف ایف آئی آر درج کرلی گئی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

let No. 5 Dated: 17 OCT 2025 Page No. 17

گنجان آباد علاقے زمان روڈ کا ٹیوب ویل خراب، غریب مہنگے داموں پانی خریدنے پر مجبور

صوبائی وزیر اور سیکرٹری پی ایچ ای سے فوری نوٹس لیں اور محکمہ واسا کو پانی کی فوری فراہمی کیلئے احکامات جاری کریں

تنگ گلیوں کے رہائشیہیں ٹینکر نہیں جا سکتے وہاں تک پانی فراہمی کے ٹینکر مافیا کے ریٹ بھی ڈبل ہوگئے، علاقہ مکین

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) گنجان آباد علاقے زمان روڈ کا ٹیوب ویل خراب، غریب عوام مہنگے داموں پانی خریدنے پر مجبور ہوگئے، واسا کی نا اہل انتظامیہ کی جانب سے عوام کے بار بار اسرار پر بھی پانی کا مسئلہ حل نہ ہوسکا زمان روڈ جمعہ کالونی اور دیگر گنجان آباد گلیوں کے علاقہ مکینوں کا کواری روڈ پر خواتین اور بچوں کیساتھ دھرنا دینے کا فیصلہ، صوبائی وزیر پی ایچ ای اور سیکرٹری پی ایچ ای سے فوری نوٹس لینے اور ایم ڈی واسا کو غریب گنجان آباد علاقے کے مکینوں کیلئے پانی کی فوری فراہمی کیلئے احکامات جاری کرنے کا مطالبہ، تفصیلات کے مطابق کوئٹہ شہر کے گنجان آباد علاقے زمان روڈ گلی متصل کواری کا ٹیوب ویل خراب ہوگیا جس کی دوبارہ مرمت اور نئی موٹر کی فراہمی کیلئے محکمہ واسا کی جانب سے اقدامات نہ کئے جانے کی وجہ سے علاقے کے متوسط اور غریب رہائشی ٹینکر مافیا کے رحم و کرم پر چھوڑ دیئے گئے، محکمہ واسا کی جانب سے عوام کو پانی کی فراہمی کے بڑے دعوؤں کے باوجود معمولی مسئلہ بھی حل نہ ہوسکا، ٹیوب ویل خراب ہونے سے جہاں محکمہ خود ایک بڑے ریونیو سے محروم ہوگیا تو دوسری جانب علاقے کے غریب رہائشی افراد کی مشکلات میں اضافہ ہوگیا، تنگ گلیوں کے رہائشی جہاں ٹینکر نہیں جا سکتے وہاں تک پانی فراہمی کے ٹینکر مافیا کے ریٹ بھی ڈبل ہوگئے، علاقہ کے رہائشیوں نے کہا ہے کہ اس ظلم کیخلاف احتجاج کا حق محفوظ رکھتے ہیں واسا انتظامیہ فوری ٹیوب ویل کی مرمت کر کے پانی کی فراہمی یقینی بنائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 17 OCT 2025 Page No. 18

اپیل بنام

وزیراعلیٰ بلوچستان (میر سرفراز بگٹی)

کونسل آف پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز (سی پی این ای) ایف سی ہیڈکوارٹرز کے قریب
المناک خودکش حملے کے بعد روزنامہ مشرق، کوئٹہ کے عملے کی اپنے دفتر تک مسلسل عدم رسائی
پر گہری تشویش کا اظہار کرتی ہے

CPNE حفاظتی اقدامات کی اہمیت کو پوری طرح سے تسلیم کرتی ہے تاہم طویل پابندیوں
نے روزنامہ مشرق کے عملے کی اپنے مرکزی دفتر تک رسائی کو ناممکن بنادیا ہے
روزمرہ کے کام معطل ہوگئے ہیں، اور شدید مالی اور آپریشنل نقصانات کا سامنا ہے
وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپیل ہے کہ وہ اس معاملے کا نوٹس لیں
روزنامہ مشرق کے عملے کو دفتر تک رسائی دی جائے

آزادی صحافت جمہوریت کا سنگ بنیاد ہے

ہم اپیل کرتے ہیں کہ

بلوچستان میں ذمہ دارانہ صحافت کو بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رکھنے کو یقینی بنایا جائے

غلام نبی چانڈیو
سیکرٹری جنرل
(کونسل آف پاکستان نیوز پیپرایڈیٹرز)

کونسل آف پاکستان
نیوز پیپر ایڈیٹرز
(سی پی این ای)
CPNE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 17 OCT 2025

Page No. 20

کوئٹہ شہر میں صفائی کی ابتر صورتحال، شہری پریشانی سے دوچار!

بلوچستان کے دارالخلافہ کوئٹہ میں صفائی کی صورتحال انتہائی ابتر ہے۔ شہر کے مختلف علاقوں میں جگہ جگہ کچرے کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں جن سے اٹھنے والے تعفن سے شہری مختلف بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں۔ کوئٹہ شہر ماضی میں اپنی خوبصورتی کی وجہ سے منفرد حیثیت رکھتا تھا، لٹل پیرس کہلانے والا شہر آج متعدد مسائل کا شکار ہے، شہر کی خوبصورتی کی بحالی، صفائی ستھرائی و بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے حکومتی سطح پر ہنگامی اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔

گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صفا کوئٹہ انٹیگریٹڈ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ پروجیکٹ کی کارکردگی کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس کے دوران کوئٹہ شہر میں صفائی کی مجموعی صورتحال، سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے نظام اور صفا کوئٹہ پروجیکٹ کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ شہر کے تمام علاقوں سے کچرے کے پرانے ڈھیر مکمل طور پر صاف کیے جائیں اور صفائی کے نظام کو مؤثر و پائیدار بنایا جائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ بلوچستان کا چہرہ ہے، اس کی صفائی ستھرائی، خوبصورتی اور شہری سہولیات کی بہتری صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ کوئٹہ کے مرکزی شاہراہوں، مارکیٹوں، رہائشی علاقوں اور نالوں کی صفائی کے عمل میں کوئی غفلت نہ برتی جائے تاکہ شہریوں کو صحت مند اور صاف ماحول فراہم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ جدید مشینری، افرادی قوت اور مربوط نگرانی کے ذریعے صفائی کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے۔ صوبائی حکومت شہری سہولتوں کی بہتری کے لیے تمام ضروری وسائل فراہم کرے گی تاکہ صفا کوئٹہ پروجیکٹ کو کامیاب ماڈل کے طور پر دیگر شہروں تک وسعت دی جا سکے۔ بہرحال کوئٹہ شہر سے کچرا اٹھانے کی ذمہ داری پرائیویٹ ادارے کو سونپی گئی ہے حکومت بلوچستان پرائیویٹ کمپنی کو پابند کرے کہ شہر سے کچرہ اٹھانے میں کوئی کسر نہ چھوڑے، رہائشی علاقوں میں کچرے کے ڈھیر لوگوں کیلئے عذاب بن چکا ہے جبکہ نالوں سے گندے گٹر کا پانی بہنے سے شہری پریشان ہیں کیونکہ یہ مختلف بیماریوں کا سبب بن رہا ہے۔

امید ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایات کی روشنی میں پرائیویٹ کمپنی ذمہ دارانہ رویہ اپنائے گا اور عملے کو پابند کرے گا کہ کوئٹہ شہر میں صفائی کی صورتحال کو بہتر بنائے، حکومت شہر کی خوبصورتی کی بحالی کیلئے سرمایہ کاری کرے تاکہ کوئٹہ شہر سے مسائل کا خاتمہ یقینی ہو اور سابقہ خوبصورتی بحال ہو۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

17 OCT 2025 Page No. 19

Bullet No. 6

صوبائی کابینہ کے فیصلے: ماضی کی حکومتوں کا خلاء اور وزیراعلیٰ بلوچستان کا عزم

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت جمعرات کے روز صوبائی کابینہ کا جو اجلاس ہوا ہے اس میں اہم فیصلے ہوئے ہیں اور ساتھ ہی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ایک بار پھر دوٹوک عزم کا اعادہ کیا ہے کہ صوبائی حکومت عوامی فلاح اور اصلاحات کے جامع ایجنڈے کے لئے پرعزم ہے۔ اجلاس میں کیے گئے فیصلوں کی تائید وحمایت کے ساتھ ساتھ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے بہتر طرز حکمرانی کا عزم قابل ستائش ہے کہ بلوچستان میں ایک شفاف، مؤثر اور عوام دوست گورننس ماڈل وقت کی اہم ضرورت ہے، جس کی طرف موجودہ حکومت سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ آبادی کے لحاظ سے ہر چند بلوچستان ملک کا چھوٹا صوبہ ہے مگر بلحاظ رقبہ سب سے بڑا اور وسائل سے مالا مال بھی ہے تاہم وائے افسوس کہ عشروں سے پسماندگی، بدانتظامی اور محرومی کا شکار رہا ہے۔ اس صورتحال کی بنیادی وجوہات میں سب سے نمایاں مسئلہ کمزور طرز حکمرانی رہا ہے، جس پر ماضی کی حکومتوں نے خاطر خواہ توجہ نہیں دی۔ تاہم موجودہ حکومت اس حوالے سے کوشاں ہے اور عملی اقدامات اٹھا رہی ہے میر سرفراز بگٹی نے نہ صرف شفاف، عوامی اور مؤثر طرز حکمرانی کے عزم کا اظہار کیا، بلکہ اس کے لئے وہ جب سے وزیراعلیٰ بنے ہیں دوٹوک اقدامات بھی یقینی بنا رہے ہیں جمعرات کو منعقدہ اجلاس صوبائی کابینہ کا انیسواں اجلاس تھا جس میں کئی اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں کیے گئے فیصلے قابلِ تعریف ہیں، تاہم مرکزی نکتہ وہ عزم اور وژن ہے جس کا اظہار وزیراعلیٰ بلوچستان نے بہتر گورننس کے تناظر میں کیا، کیونکہ یہی وہ پہلو ہے جو بلوچستان کی دیرپا ترقی، عوامی خوشحالی اور قومی دھارے میں فعال کردار کی کلید ہے کابینہ اجلاس میں جن فیصلوں کی منظوری دی گئی، وہ قابلِ ستائش اور وقت کی اہم ضرورت تھے۔ خواہ وہ ماحولیاتی تحفظ کے لئے مینگرو فاریسٹ ایریا میں توسیع ہو، خواتین کے تحفظ کے لئے خصوصی فورس کا قیام ہو، یا انسدادِ منشیات کے لئے نئے قانون کی منظوری، ان تمام فیصلوں سے یہی تاثر ملتا ہے کہ حکومت پالیسی سازی سے عملی نفاذ تک سنجیدہ ہے۔ اجلاس میں نکاح نامہ میں ترمیم، یوتھ پالیسی پر عملدرآمد، منرل سیکٹر کو صنعت کا درجہ، جرنلسٹ کالونی کی منظوری اور بلوچستان لینڈ لیز پالیسی جیسے اقدامات کا اعلان بھی اسی جانب اشارہ کرتا ہے کہ حکومت گڈ گورننس، شفافیت، اور عوامی فلاح کو ترجیح دے رہی ہے۔ تاہم ان سب فیصلوں کا اصل محرک اور روح وزیراعلیٰ بلوچستان کا گورننس سے متعلق وژن ہے، جس پر اگر حقیقی معنوں میں عمل ہوا تو بلوچستان اپنی تقدیر بدل سکتا ہے۔ یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ بلوچستان ماضی میں ہمیشہ حکومتی عدم توجہی، ناقص پالیسیوں اور کمزور ادارہ جاتی ڈھانچے کا شکار رہا۔ اگرچہ وسائل کی کمی کبھی مسئلہ نہیں رہی، مگر شعوری سیاسی قیادت، شفافیت، جوابدہی، اور منصوبہ بندی کے فقدان نے صوبے کو پسماندگی کی دلدل میں دھکیل دیا ماضی کی حکومتیں اکثر ترقیاتی فنڈز کے غیر شفاف استعمال، اداروں کی سیاسی مداخلت، اور بدعنوانی کے حوالے سے تنقید کا نشانہ بنتی رہیں۔ عوام اور حکومت کے درمیان اعتماد کا فقدان بڑھتا گیا اور نتیجتاً بلوچستان قومی دھارے میں وہ کردار ادا نہ کر سکا جو اس کا حق تھا۔ اس تناظر میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا یہ کہنا کہ صوبائی حکومت عوامی فلاح، شفاف طرزِ حکمرانی اور ادارہ جاتی اصلاحات کے ایجنڈے پر پُرعزم ہے۔ ایک نہایت حوصلہ افزا، امید انگیز اور دور رس نتائج کا حامل پیغام ہے۔ ان کا یہ عزم کہ کابینہ کے فیصلے بلوچستان کے روشن مستقبل، بہتر طرزِ حکمرانی اور عوامی اعتماد کے استحکام کی ضمانت ہیں۔ واضح کرتا ہے کہ موجودہ حکومت محض نمائشی اعلانات تک محدود نہیں بلکہ عملی اقدامات کے ذریعے ماضی کی کوتاہیوں کا ازالہ کرنا چاہتی ہے۔ شفاف طرز حکمرانی وقت کی اہم ترین ضرورت ہے بلوچستان میں اس وقت سب سے بڑی ضرورت ایک ایسی گورننس کی ہے جو شفاف ہو عوامی مسائل کے حل پر مرکوز ہو اداروں کی خودمختاری کو یقینی بنائے اور جس میں جوابدہی اور میرٹ کو بنیادی اصول بنایا جائے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی قیادت میں جو سمت متعین کی جا رہی ہے، اس میں ان تمام نکات کی جھلک واضح طور پر نظر آتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے ادارہ جاتی اصلاحات کو اپنی ترجیحات میں شامل رکھا ہے۔ یہ ایک قابلِ تحسین فیصلہ ہے کیونکہ کوئی بھی معاشرہ اداروں کی شفافیت اور فعالیت کے بغیر ترقی نہیں کر سکتا۔ بلوچستان میں کئی ادارے محض کاغذی حیثیت رکھتے ہیں۔ اگر انہیں فعال، خودمختار اور جوابدہ بنایا جائے، تو سروس ڈیلیوری بہتر ہوگی عوامی اعتماد بحال ہوگا اور ترقیاتی منصوبوں کے نتائج زمین پر نظر آئیں گے گڈ گورننس کا بنیادی مقصد عوامی فلاح ہے، اور وزیراعلیٰ نے اس نکتے پر خاص زور دیا ہے۔ خواہ وہ تعلیم کا شعبہ ہو صحت کی سہولیات روزگار کی فراہمی خواتین اور نوجوانوں کا تحفظ ہر شعبے میں عوامی مفاد کو مرکزی حیثیت دینا ایک عوام دوست حکومت کا مظہر ہے۔ اگر موجودہ حکومت اپنے طے کردہ وژن اور اہداف پر مستقل مزاجی سے کام جاری رکھتی ہے تو وہ دن دور نہیں جب بلوچستان باقی صوبوں کے شانہ بشانہ ترقی کرے گا معاشی استحکام حاصل کرے گا نوجوانوں کو روزگار میسر آئے گا اور عوام کا حکومت پر اعتماد بحال ہوگا یہی اعتماد کسی بھی حکومت کی سب سے بڑی کامیابی ہوتا ہے۔ بلوچستان اس وقت ایک نازک مگر فیصلہ کن دوراہے پر کھڑا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 17 OCT 2025 Page No. 21

منشیات کی کاشت کسی صورت برداشت نہیں کی جائیگی!

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ منشیات ایک ایسا خطرناک زہر ہے جو نوجوانوں کی زندگیاں تباہ کر دیتا ہے جب نوجوانوں کی زندگی تباہ ہوتی ہیں تو اس کے اثرات ان کے گھروں اور خاندانوں پر پڑتے ہیں اور اس طرح سارا نظام درہم برہم ہو جاتا ہے۔ بدقسمتی سے ہمارے ہاں منشیات معاشرے میں تیزی سے پھیل رہی ہے اس کا سرعام فروخت ہونا اور پھر نوجوانوں کو اس کا عادی بنانا ایک سنگین جرم ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ اس اہم مسئلے پر جامع طور پر اقدامات نہیں کئے جارہے جس کی وجہ سے یہ معاملہ سنگین صورتحال اختیار کر رہا ہے۔ جو کہ متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے؟۔

گذشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ صوبے میں منشیات کی کاشت کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ بلوچستان کی ایک انچ زمین بھی پوست یا کسی قسم کی نشہ آور فصل کے لیے استعمال نہیں ہونے دی جائے گی۔ منشیات کی لعنت سے نوجوان نسل کے مستقبل کو خطرات سے دوچار کیا ہے۔ اس لعنت کے خاتمے کے لیے حکومت بلوچستان ہر سطح پر مؤثر اور عملی اقدامات کر رہی ہے۔ اس مقصد کے لیے انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں اور مقامی کمیونٹی کے درمیان تعاون کو یقینی بنایا جارہا ہے۔ انہوں نے قلعہ سیف اللہ میں منشیات کے خلاف کامیاب کاروائی پر ڈپٹی کمشنر قلعہ سیف اللہ اور ان کی ٹیم کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کا یہ اقدام منشیات کے خاتمے کی جانب ایک مضبوط اور مثبت قدم ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ صوبے سے منشیات کی پیداوار تجارت اور استعمال کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر سختی سے عمل درآمد اور اس ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا جائے گا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ صوبے میں منشیات کی کاشت کرنیوالوں کے خلاف کاروائی کرنے کے حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا مذکورہ بیان قابل تعریف ہے اس میں انہوں نے حکومت کی پالیسی واضح کر دی ہے کہ منشایت کی کاشت کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ حکومت کے ان اقدامات سے منشیات جیسی لعنت سے چھٹکارا مل سکے گا اور اس طرح ہماری نوجوان نسل جو مستقبل کے معمار ہیں اپنی زندگیاں بچا سکیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 17 OCT 2025 Page No. 22

نوجوان پاکستان کا قیمتی سرمایہ ہیں بامقصد مکالمہ ہی ملک کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوان پاکستان کا قیمتی سرمایہ ہیں ان کے ساتھ مسلسل اور بامقصد مکالمہ ہی ملک کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے انہوں نے کہا کہ ریاست کے پاس مصدقہ ثبوت موجود ہیں کہ بیرون ملک بیٹھے پاکستان مخالف عناصر منظم انداز میں نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کر رہے ہیں تاہم ایسے عناصر کی شکست یقینی ہے کیونکہ پاکستان کی بنیاد صداقت قربانی اور اتحاد پر رکھی گئی ہے یہ بات انہوں نے بدھ کو بیوٹمز یونیورسٹی کوئٹہ میں منعقدہ نیشنل یوتھ سمٹ 2025 کی اختتامی تقریب سے خطاب اور طلبہ کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے کہی وزیراعلیٰ نے کہا کہ آج کے دور میں تصورات نے حقائق کو پیچھے چھوڑ دیا ہے ایسے میں ضروری ہے کہ نوجوان تحقیق دلیل اور سچائی کو اپنا شعار بنائیں انہوں نے کہا کہ مقبول بیانیہ کا ہونا ضروری نہیں حق پر ہونا ضروری ہے اسلامی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ ابوجہل کا بیانیہ اس وقت مقبول ضرور تھا مگر وہ باطل پر تھا نوجوانوں کو گرینڈ ڈائیلاگ کے ذریعے حقائق سے آگاہ کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے ریاست پاکستان کا آئین مظلوم کے ساتھ کھڑا ہے جس عورت کے شوہر اور بیٹے کو موسیٰ خیل میں اس کے سامنے گولی ماری گئی ریاست اس عورت کے ساتھ ہے سرفراز بگٹی مظلوم کے ساتھ کھڑا رہے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عوام سے وعدہ کیا تھا کہ صوبے میں احتجاج کے نام پر کوئی سڑک بند نہیں ہوگی اور آج بلوچستان کی کوئی شاہراہ بند نہیں ہم نے وعدہ پورا کیا ریاست کی رٹ بحال کردی ایک صوبے میں خواتین کی بالیاں چھیننے والوں کو گولی ماردی جاتی ہے لیکن بلوچستان میں ہمیں ان عناصر سے مذاکرات کے بھاشن دیے جاتے ہیں جو ریاست توڑنے کے خواب دیکھتے ہیں ایسے لوگوں کے ساتھ کسی قسم کی نرمی ممکن نہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بلوچستان کے ہر ہائی اسکول کالج اور یونیورسٹی میں انٹرنیٹ کی سہولت فراہم کرے گی تاکہ نوجوان جدید تعلیم اور تحقیق سے منسلک رہیں تاہم جہاں انسانی جانوں کو خطرہ لاحق ہوا یا دہشت گردی کا اندیشہ ہوا وہاں فوری سروسز معطل کی جائیں گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ قومی بقا کی جنگ ہے میں سرفراز بگٹی اور اس کی کابینہ دہشت گردی کے خلاف صف اول میں کھڑی ہے ہمیں سب کو کھڑا ہونا ہوگا ورنہ یہ جنگ ہر گھر تک پہنچ جائے گی انہوں نے افغان بارڈر کی صورتحال پر بات کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان پر حملہ ہوگا تو افغانستان پر بھی اس کے اثرات پڑیں گے افغانستان نے قیام پاکستان کی مخالفت کی بلوچستان کے پہلے علیحدگی پسند آغا عبدالکریم کو پناہ دی اس کے باوجود ہم نے دہائیوں تک افغان مہاجرین کی میزبانی کی لیکن اب ون ڈاکیومنٹ رجیم پر عمل درآمد ناگزیر ہے جب حج اور عمرہ بغیر پاسپورٹ ویزہ کے ممکن نہیں تو غیر ملکیوں کو آزادانہ نقل و حرکت کی اجازت کیسے دی جاسکتی ہے ریاست ہر چیز سے مقدم ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست کے پاس مصدقہ شواہد ہیں کہ بلوچ علیحدگی پسند رہنما افغانستان میں موجود ہیں انہوں نے چمن میں گزشتہ شب ہونے والے واقعے میں پاک فوج کے بہادر سپوتوں کی شہادت پر قوم کی جانب سے خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان پر جب بھی چیلنج آیا پاک فوج نے اس کا بھرپور اور بروقت جواب دیا فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر اور پاک فوج کے ہر افسر و سپاہی کو سلام پیش کرتا ہوں وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں پوست کی کاشت پر مکمل پابندی عائد ہے اس غیر قانونی کاشت میں ملوث زمینداروں کے خلاف نہ صرف قانونی کارروائی کی جائے گی بلکہ ان کے ٹیوب ویل منہدم کیے جائیں گے اور زمینوں پر ایسا اسپرے کیا جائے گا کہ وہ دوبارہ قابل کاشت نہ رہیں انہوں نے کہا کہ روزگار کے مواقع بڑھانے کے لیے پرائیویٹ سیکٹر کو آگے آنا ہوگا صوبائی حکومت نے یوتھ انٹرپرائز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت سولہ ارب روپے مختص کیے ہیں جس سے سولہ ہزار نوجوان مستفید ہو رہے ہیں ایک اچھا پلمبر ایک بڑے انجینئر سے بہتر ہے کیونکہ عملی ہنر ہی حقیقی ترقی کی بنیاد ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کے لیے مائنز اینڈ منرل ایکٹ کو اتفاق رائے سے اسمبلی میں دوبارہ پیش کیا گیا ہے تاکہ اس پر وسیع اتفاق رائے ہو اور قدرتی وسائل کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں انہوں نے کہا کہ صوبے کی معاشی ترقی کے لیے اسپیشل اکنامک زونز قائم کیے جارہے ہیں جہاں سرمایہ کاروں کو سہولتیں فراہم کی جارہی ہیں انہوں نے کہا کہ میرٹوکریسی اور شفافیت ہی وہ بنیادیں ہیں جن سے کرپشن ختم ہوگی اور نوجوانوں کا اعتماد بحال ہوگا انہوں نے کہا کہ پروپیگنڈے اور ناقص طرز حکمرانی کے باعث ریاست اور نوجوانوں کے درمیان جو خلیج پیدا کی گئی تھی ہم اسے میرٹ اور مکالمے کے ذریعے ختم کریں گے بلوچستان کے مجموعی بجٹ کا اسی فیصد حصہ غیر ترقیاتی اخراجات پر خرچ ہوتا ہے جبکہ اسی ارب روپے صحت کے شعبے کے لیے مختص کیے گئے ہیں صوبائی حکومت اصلاحات کے عمل سے گزر رہی ہے ہم نے درست سمت کا تعین کرلیا ہے جس کے اثرات بتدریج نمایاں ہوں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت نے صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ یوتھ پالیسی متعارف کرائی ہے بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام اور یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت ہزاروں طلبہ و طالبات مستفید ہو رہے ہیں صوبے میں غیر حاضری اور غفلت کے باعث اٹھارہ سو اساتذہ کو برطرف کیا جاچکا ہے تاکہ تعلیمی نظام کو فعال اور مؤثر بنایا جاسکے تعلیم کے شعبے میں نظم و ضبط قائم کیے بغیر ترقی کا خواب ممکن نہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

No. 6 Dated: 17 OCT 2025 Page No. 23

Curbing deforestation

Winter has almost arrived in Balochistan. Gas load-shedding and low gas pressure has become very common in Quetta city due to which people are worried how to fulfill their requirement. As far as Balochistan is concerned, natural gas is the main source of energy in Quetta and several other cities of the province. Hence, gas heaters have been very integral, especially during winter. As the temperature drops, people use gas heaters to keep themselves safe and warm. But, due to the shortages of natural gas supply, people have no other choice than to rely on traditional coal stoves, furnaces and wood fires. The rural Balochistan lacks convenient heating facilities, so the households have been relying on the traditional ways of heating for a long time. But, the severe gas load shedding and shortages have caused many areas even in Quetta and nearby areas to rely on traditional ways of heating. Lack of natural gas supply and the absence of convenient heating facilities have resulted in serious deforestation all across the province. The deforestation all over the province is quite alarming, especially the deforestation of the juniper forest in Ziarat. The World Wildlife Fund (WWF) had warned that the deforestation in Pakistan is the second highest in Asia, after Afghanistan. Ziarat's juniper forest is considered the second largest of its kind in the world. Junipers grow only an inch per year. But now, it is under serious threat as the trees are vanishing rapidly to be used as firewood for food and other traditional heating methods. Yet, no proper natural gas facility and other gas pipeline projects have reached Ziarat, where the temperature can reach as low as minus 14 degree Celsius in winter. A couple of years back the Economic Coordination Committee (ECC) of the cabinet decided not to subject consumers to any gas load-shedding, especially in Balochistan. The plan talked about injecting 150 millimetre cubic feet of liquefied gas to be injected into the system to stop gas load shedding. But, not much has been done regarding the political promises made in the past. Dera Bugti, Sui and other parts of Balochistan have the largest natural gas reserves in the country but as it is said, darkness under the lamp, people in Balochistan have been suffering immensely during winter since long. The shortage of natural gas supply has made lives extremely difficult and the people have been feeling neglected. The government and SSGC ought to take serious steps to end the shortage of gas in Balochistan particularly in Quetta which is the largest city of the province.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB HUB

No. 6 Dated: 16 OCT 2025 Page No. 24

مکران کی تباہی کا نوحہ۔ منشیات

سمندر کی نیلی آنکھیں جب مکران کے ساحلوں کو دیکھتی ہیں تو وہ صدیوں کی داستانیں سناتی ہیں۔ ہوا جب پہاڑوں سے اتر کر بستیوں میں گھلتی ہے تو اس کے ساتھ تاریخ کی خوشبو آتی ہے۔ وہ تاریخ جس نے اس

تحریر: رئیس ماجد شاہ

دھرتی کو غیرت، مہمان نوازی، بہادری اور انسانی ہمدردی کے جوہر بخشے۔ مگر آج انہی فضاؤں میں ایک ایسا زہر پھیل گیا ہے جو زندگیوں کو بے آواز قتل کر رہا ہے۔ یہ زہر منشیات کا ہے، جو مکران کی رگوں میں آہستہ آہستہ سرایت کر چکا ہے۔ یہ زمین جو کبھی ماہی گیروں، زمینداروں، صحرائی مسافروں اور علم و ہنر کے متوالوں کی پہچان تھی، اب اسی زمین کے سجیلے جوان چرس، تریاق، افیون، کرسٹل اور شیشہ جیسے زہروں کے اسیر بن چکے ہیں۔ وہ گلیاں جہاں کبھی بلوچی لوک گیتوں کی دھنیں گونجتی تھیں، اب سرنجوں کے کچرے اور خالی لفافوں سے بھری پڑی ہیں۔ افغانستان سے خشکی کے راستوں سے آنے والا یہ زہر بلوچستان کے ریگزاروں سے گزر کر مکران کے دامن میں اترتا ہے۔ پہاڑوں کی اوٹ میں، وادیوں کے سناٹوں میں اور خشک راستوں کی گرد میں وہ زنجیر بنتی جا رہی ہے جس نے پورے مکران کو جکڑ لیا ہے۔ یہ زہر بعد ازاں انہی ساحلی لکیروں سے سمندر پار دوسرے خطوں تک بھیجا جاتا ہے۔ یوں مکران، جو قدرتی حسن اور جغرافیائی اہمیت کا مظہر تھا، اب منشیات کے تاجروں کے لیے ایک گزرگاہ بن چکا ہے۔

یہ وہی مکران ہے جہاں مہمان کو خدا کا سایہ سمجھا جاتا تھا۔ جہاں غربت کے باوجود دسترخوان خالی نہیں رہتے تھے۔ جہاں بہادری محض تلوار نہیں بلکہ ضمیر کا نام تھی۔ جہاں انسانیت کا رشتہ قبیلے، زبان اور علاقے سے بڑھ کر تھا۔ آج انہی بستیوں کے دروازوں پر وہ زہر بکتا ہے جو نسلوں کو کھوکھلا کر رہا ہے۔ بلوچ تہذیب کی بنیاد ہمیشہ غیرت اور محبت کے امتزاج پر رہی۔ مگر آج اس بنیاد میں دراڑ پڑ چکی ہے۔ نوجوان جو کبھی تعلیم، فن اور جدوجہد کا استعارہ تھے، اب نشے کے دھند میں بھٹک رہے ہیں۔ کالجوں کے کمروں میں کرسٹل کے ذرات بکھرے ہیں، اسکولوں کے باہر شیشے کا دھواں اڑتا ہے اور گلیوں میں افیون کی بو نے خوابوں کو دبا دیا ہے۔

وہ ہاتھ جو کتاب تھامنے کے لیے بنے تھے، اب سرنج پکڑے اپنی تقدیر پر مہر لگا رہے ہیں۔ وہ آنکھیں جو ماضی کی داستانوں سے فخر جھلکتی تھیں، اب مایوسی کے دھندلکے میں کھو چکی ہیں۔ یہ صرف افراد کی تباہی نہیں یہ ایک تہذیب کی شکست ہے۔ ماؤں کے آنسو وہ کہانیاں کہتے ہیں جو کسی رپورٹ میں نہیں لکھی جاتیں۔ ایک ماں جب اپنے بیٹے کو نشے کی حالت میں دروازہ کھٹکھٹاتے دیکھتی ہے تو اس کا کلیجہ پھٹ جاتا ہے۔ کچھ مائیں صبح اپنے بیٹوں کی لاشیں اٹھاتی ہیں، جو ایک اضافی خوراک کے باعث دم توڑ دیتے ہیں۔ یہ منظر صرف ایک گھر کا نہیں، پورے مکران کا نوحہ ہے۔

غربت، بے روزگاری اور محرومیوں نے عورتوں تک کو اس لعنت کے قریب کر دیا ہے۔ کچھ نشے کی گولیاں کھا کر خود کو بھلا رہی ہیں، کچھ اپنی مجبوریوں کی قیمت ادا کر رہی ہیں۔ یہ صرف جرم نہیں، ایک روزمرہ قیامت ہے جو انہی گلیوں میں برپا ہے۔ اور ان سب کے بیچ بلوچ ادب کی روشنی اب بھی زندہ ہے۔ عطاء شاد کے اشعار آج بھی غیرت اور وفا کی صدا دیتے ہیں۔ بشیر بیدار کے نغموں میں آج بھی امید کی خوشبو ہے۔ مبارک قاضی اب بھی یاد دلاتے ہیں کہ بلوچ اپنی مٹی، اپنی پہچان اور اپنی روح سے جڑا رہے۔ ان شعرا نے ہمیشہ اپنی زمین کے دکھوں کو لفظوں میں سمیٹا۔ اگر وہ آج ہوتے تو یقیناً ان مناظر پر نوحے لکھتے کہ مکران کی مٹی اپنی اولادوں کو گم ہوتا دیکھ کر چیخ رہی ہے۔ مکران کی شاعری، اس کی ثقافت، اس کے گیت سب ایک سوال بن گئے ہیں کہ کہاں ہیں وہ ادارے جنہیں اس دھرتی کی حفاظت کا عہد تھا؟ کیا قانون کے رکھوالے صرف سرحدوں کی نگرانی کے لیے ہیں، ان روحوں کے لیے نہیں جو اندر سے مر رہی ہیں؟ اگر حکومت چاہے تو سرحدی ناکوں سے لے کر اندرونی گزرگاہوں تک چند ماہ میں یہ زہر ختم ہو سکتا ہے، مگر افسوس کہ مکران کے بیٹے مر رہے ہیں اور فائلوں میں صرف نوٹس گردش کر رہے ہیں۔

یہ لمحہ خاموشی کا نہیں، بغاوتِ خیر کا ہے۔ علماء کو چاہیے کہ جمعہ کے خطبوں میں اس ناسور کو موضوع بنائیں۔ اساتذہ کو چاہیے کہ کلاس رومز میں اس لعنت کے خلاف شعور جگائیں۔ شاعر اور صحافی اپنی تحریروں کو تلوار بنائیں۔ سماجی تنظیمیں ساحل سے پہاڑ تک بیداری کی صدا بنیں۔ خاموشی اب جرم ہے۔ جو خاموش ہے، وہ شریکِ جرم ہے۔

آج مکران کے ساحلوں پر ہوا چیخ رہی ہے۔ پہاڑوں کی چوٹیوں سے لے کر گلیوں کے سناٹے تک ایک ہی صدا گونج رہی ہے۔ ہمیں بچاؤ، یہ صدا مکران کی نہیں، آنے والی نسلوں کی ہے۔

اگر آج اربابِ اختیار نے کان نہ دھرے تو تاریخ انہیں ان تماشائیوں میں لکھے گی جو تباہی دیکھتے رہے اور کچھ نہ کیا اور اگر انہوں نے حوصلہ دکھایا تو یہی مکران ایک بار پھر اپنی غیرت، اپنی مہمان نوازی، اپنی بہادری اور اپنی محبت سے دنیا کو روشنی دکھائے گا۔

مکران کی خاموشی اب صرف سناٹا نہیں۔ یہ چیخ ہے جو آسمان سے سوال کر رہی ہے کہ کیا کوئی ہے جو اسے سن سکے؟